وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ
وطن وائس ڈیجیٹل
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 جمعۃ المبارک 2 اکتوبر 2026، 19 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 338

آزاد کشمیر میں ترقیاتی عمل بحال، عوام کو حقیقی ریلیف 100 روزہ پلان کے ثمرات ملیں گے

افتخار گیلانی

دارالحکومت مظفرآباد کو شایانِ شان، خوبصورت، صاف ستھرا اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، حکومت کا 100 روزہ پلان کامیابی سے ہمکنار ہوگا اور اس کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے

آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، سڑکوں کی تعمیر و بحالی، تعلیم کے فروغ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں

گزشتہ عرصے کی غیر یقینی صورتحال اور ترقیاتی عمل میں تعطل کے باعث عوام احساسِ محرومی کا شکار رہے، تاہم حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی ترقیاتی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا

مظفرآباد (خبرنگار) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ دارالحکومت مظفرآباد کو شایانِ شان بنانے، اسے خوبصورت، صاف ستھرا اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے عملی اقدامات جاری ہیں۔ حکومت کا 100 روزہ پلان کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوگا اور اس کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے۔ وہ سابق مشیرِ حکومت ندیم زرگر سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر سابق چیئرمین ضلع زکوٰۃ مظفرآباد ریاض زرگر بھی موجود تھے۔ وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر نے کہا کہ آزاد خطے کی تعمیر و ترقی میری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ قائد مسلم لیگ ن میاں محمد نواز شریف اور وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کشمیری عوام سے دلی محبت رکھتے ہیں اور وہ آزاد کشمیر میں بھی پنجاب کی طرز پر تعمیر و ترقی کا عمل دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں گزشتہ عرصے سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال کے خاتمے اور خطے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے حکومت عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ طویل عرصے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



سلامتی کونسل کی قراردادیں ہی مسئلہ کشمیر حل کی بنیاد ہوں گی، کور کمانڈرز

مسلح افواج، سیکورٹی اداروں اور مادرِ وطن کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے شہریوں کیلئے فاتحہ خوانی، ہندوستانی آلہ کار کے طور پر دہشتگردی کے سنگین نتائج کی ذمہ دار طالبان کی مخبوط الحواس قیادت ہے، مسلح افواج ملکی خودمختاری، علاقائی سالمیت کیلئے مکمل تیار ہیں، جنرل عاصم منیر

کسی بھی جواز پر، پرتشدد انتشار یا 9 مئی جیسے حالات پیدا کرنے کی کسی بھی کوشش کو فیصلہ کن طاقت کیساتھ نمٹا جائیگا، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے کرائم Terror- گٹھ جوڑ کو توڑنا ضروری، پولیس کی استعدادِ کار کو بھی بڑھانا ہوگا، پاکستان کا داخلی استحکام انتہائی اہم ہے، آئی ایس پی آر

حوثی حملوں کی شدید مذمت اور اظہارِ برہمی، سعودی عرب کیساتھ اظہارِ یکجہتی اور حرمین شریفین کے تحفظ اور تقدس کیلئے پاکستان کے عزم کا بھرپور اعادہ، مسئلہ کشمیر کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کیا جائے، کانفرنس سے خطاب

راولپنڈی (نیٹ نیوز) پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشانِ امتیاز (ملٹری)، ہلالِ جرات، چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز کی زیرِ صدارت 277 ویں کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فورم نے مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مادرِ وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے معصوم شہریوں کے لیے فاتحہ خوانی کی، کانفرنس کے شرکا نے شہدا کی بے مثال قربانیوں کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ شرکا کور کمانڈرز کانفرنس نے کہا کہ افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ٹارگٹڈ کارروائیاں پاکستان کا دفاعی حق ہیں، ہندوستان کے آلہ کار کے طور پر دہشتگردی کے سنگین نتائج کی ذمہ دار صرف اور صرف طالبان کی مخبوط الحواس قیادت ہے۔ فورم نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے تسلسل کے ساتھ کامیاب انٹیلی جنس کی بنیاد پر جاری انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں کو سراہا اور کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کے لئے زمینی کارروائیوں کے ساتھ بہترین انتظامی اور گورننس کے اقدامات ناگزیر ہیں۔ شرکا کانفرنس نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کے لئے لازم ہے کہ گو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



راولپنڈی: فیلڈ مارشل سید عاصم منیر 277 ویں کور کمانڈرز کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں

لداخ میں ایل اے سی پر 28 مقامات بھارتی نقشے میں شامل

اقدام کا مقصد سرکاری کارٹوگرافی (نقشہ نویسی) کو بہتر بنانا ہے، بھارتی اعلامیہ

نئی دہلی (کے پی آئی): بھارتی حکومت نے چین کے ساتھ جاری سرحدی تنازع کے پس منظر میں لداخ کے سرکاری نقشے (سروے آف انڈیا) پر لائن آف ایکچوئل کنٹرول (LAC) کے ساتھ واقع 28 اسٹریٹجک اور جغرافیائی مقامات کی باضابطہ نشاندہی کر کے انہیں نام دے دیے ہیں۔ ان مقامات میں گوگرا (Gogra)، ہاٹ اسپرنگ (Hot) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)



وزیراعلیٰ مریم نواز شریف گوجرانوالہ میں چلائی جانے والی الیکٹرو بس کے معائنے کے لیے آ رہی ہیں

ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی کا مساجد کے اطراف چونے کا چھڑکاؤ

شہریوں، دکانداروں کو کوڑا سڑکوں پر پھینکنے اور کچرا جلانے سے گریز کرنے کی ہدایت

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی نے جمعہ کے روز شہر اور تحصیلوں کی مساجد کے اطراف خصوصی صفائی کے ساتھ چونے کا چھڑکاؤ بھی کیا، انسدادِ سموگ اقدامات کے تحت مختلف علاقوں میں دن اور رات کے اوقات میں سڑکوں کی واشنگ اور سویپنگ کی گئی۔ سڑکوں کے کناروں اور اطراف میں موجود مٹی کے خاتمے کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

عالمی درجہ بندی میں کشمیر یونیورسٹی کا اعزاز، تدریسی کارکردگی کا اعتراف

مختلف شعبہ جات کی عالمی درجہ بندی میں بھی جامعہ آزاد جموں و کشمیر نے انجینئرنگ کے شعبے میں 801 سے 1000 کے عالمی بینڈ میں جگہ بنائی

آزاد کشمیر میں پہلی پوزیشن جامعہ کی پائیدار ترقی، ماحول دوست اقدامات اور ذمہ دارانہ اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب پیش رفت کو اجاگر کرتی ہے

درجہ بندی میں جامعہ کشمیر میں پہلی پوزیشن پائیدار ترقی، ماحول دوست اقدامات اور ذمہ دارانہ اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب پیش رفت کو اجاگر کرتی ہے۔

مظفرآباد (خبرنگار) جامعہ آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد نے عالمی جامعات کی دو اہم بین الاقوامی درجہ بند (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



میرپور واٹر فلٹریشن پلانٹ کی افتتاحی تقریب کے موقع پر دعا کی جا رہی ہے

واشنگٹن: ہارٹ فورڈ یونیورسٹی کے طلبہ کا پاکستانی سفارتخانے کا دورہ

واشنگٹن (صباح نیوز) ہارٹ فورڈ یونیورسٹی کے طلبہ کے وفد نے واشنگٹن میں پاکستانی سفارتخانے کا دورہ کیا ہے۔ یونیورسٹی وفد میں شامل بین الاقوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

صدر ریاست سے چیف جسٹس راجہ سعید اکرم کی ملاقات

چیف جسٹس راجہ سعید اکرم خان نے ڈاکٹر محمد نجیب خان کو صدر کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں

ملاقات میں قانون کی حکمرانی، آئینی اداروں کے باہمی احترام، تعاون اور عوام کو جلد و مؤثر انصاف کی فراہمی پر گفتگو

صدر آزاد کشمیر اور چیف جسٹس کے درمیان باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا



اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی سے چیف جسٹس راجہ سعید اکرم ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب خان نے چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر جسٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



اسلام آباد: سپیکر ایاز صادق کی زیرِ صدارت حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات جاری ہیں

سیکرٹری سیاحت و آرکیالوجی اینڈ میوزیم پنجاب کا دورہ چکوال

چکوال (نمائندہ خصوصی) سیکرٹری سیاحت و آرکیالوجی اینڈ میوزیم پنجاب سقراط امان رانا نے ڈپٹی کمشنر آفس چکوال میں ڈپٹی کمشنر سارہ حیات سے ملاقات کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

شمالی وزیرستان، سیکورٹی فورسز کا آپریشن، 7 خوارج جہنم واصل

فتنہ الخوارج کے خلاف فیصلہ کن کارروائی، کئی ٹھکانوں کو تباہ کر دیا

پاک فوج کی پیشہ ورانہ کارروائیوں نے خوارج کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا

پشاور (آئی این پی) شمالی وزیرستان کے علاقے عیدک میں سیکورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 خوارج جہنم واصل ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز کی عزمِ استحکام ویژن کے تحت خیبر پختونخوا میں فتنہ الخوارج کیخلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بھرپور عزم اور جنگی مہارت کے ساتھ فتنہ الخوارج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ڈائریکٹر جنرل آثارِ قدیمہ کا دورہ، رام کوٹ قلعہ کی تزئین و آرائش کا جائزہ

ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثارِ قدیمہ راجہ شاہد کی کمشنر طاہر ممتاز سے ملاقات، ثقافتی و سیاحتی فیسٹیولز پر تبادلہ خیال

منگلا اپر ہیڈ، منگلا کینال روڈ پر نہر اپر جہلم سے متصل محکمہ سیاحت کے زیرِ انتظام پیزا شاپس اور پارکس کا معائنہ

مختلف مقامات پر سیاحوں کے لیے دستیاب تفریحی سہولیات، صفائی ستھرائی اور مجموعی انتظام و انصرام کا تفصیلی جائزہ

میرپور (خبرنگار) آزاد جموں و کشمیر کے محکمہ سیاحت و آثارِ قدیمہ کے ڈائریکٹر جنرل راجہ شاہد حسین نے نجی فرم کے ساتھ طے شدہ لیز ایگریمنٹ کے تحت تاریخی رام کوٹ فورٹ کی تزئین و آرائش، بحالی و تحفظ، ریزارٹ کی تعمیر، قلعے سے متصل راستوں کی مرمت و فینسنگ، صفائی ستھرائی، سیاحوں کے لیے بنیادی سہولیات اور دیگر طے شدہ امور کا جائزہ لینے کے لیے رام کوٹ فورٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثارِ قدیمہ راجہ شاہد حسین کو متعلقہ فرم کے نمائندوں نے لیز ایگریمنٹ کے تحت طے شدہ امور، ریزار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)



صدر نجیب نقی، وزیراعظم افتخار گیلانی تعمیر و ترقی کا انقلاب لائینگے، بلقیس راجہ

لیگ ن کی کامیابی میں خواتین کا کردار لائق تحسین ہے، میڈم بلقیس راجہ کی گراں قدر خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، صدر، وزیراعظم

نواز شریف کے ویژن، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ مریم نواز کی قیادت میں پاکستان اور پنجاب آزاد کشمیر میں ترقی ہوگی

صدر نجیب نقی، وزیراعظم افتخار گیلانی کو مبارکباد، گلدستہ پیش، وزیراعلیٰ مریم نواز کو خراجِ تحسین، سیاسی صورتحال اور خواتین کے مسائل پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (خبرنگار) آزاد جموں و کشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان اور وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی سے مرکزی نائب صدر مسلم لیگ ن میڈم بلقیس راجہ کی قیادت میں مسلم لیگی خواتین کی الگ الگ ملاقات، صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان اور وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد، اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار، ملاقات کے دوران آزاد کشمیر کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور اور آزاد کشمیر میں خواتین کے مسائل پر تبادلہ خیال، ملاقات کے دوران صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان اور وزیراعظم آز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)





سرگودھا: ایک خاتون تقریب میں مقررین کی تقریر سن رہی ہے



اسلام آباد: خاتون اول آصفہ زرداری اور فریال تالپور کا گروپ فوٹو

عثمان غنی جامع مسجد ایئرپورٹ سوسائٹی میں آج تربیتی کنونشن منعقد ہوگا

تربیتی کنونشن دینی تعلیمات کو پھیلانے کا بھرپور ذریعہ ہے، مفتی ابرار عباسی

ضلع راولپنڈی کی تمام تحصیلوں کے ممبران اور عوام کو کنونشن میں شرکت کی دعوت

آگاہی مہم کا حصہ کنونشن میں آئندہ کے تنظیمی لائحہ عمل اور جماعتی امور پر بھی گفتگو متوقع

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام آزاد کشمیر کے زیر اہتمام تربیتی کنونشن آج بروز ہفتہ بعد از نماز ظہر بمقام جامع مسجد عثمان غنیؓ ایئرپورٹ ہاؤسنگ سوسائٹی سیکٹر فور میں منعقد ہوگا۔ جمعیت علما اسلام جموں و کشمیر ضلع راولپنڈی کے سینئر نائب صدر مفتی محمد ابرار عباسی نے کہا ہے کہ ضلع راولپنڈی کی تمام تحصیلوں کے ممبران اور عوام الناس کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس مشاورتی اور تربیتی کنونشن میں بھرپور شرکت کریں انہوں نے کہا ہے کہ اسلام کو عام کرنے کے لئے سخت محنت کی ضرورت ہے۔ اور یہ تربیتی کنونشن دینی تعلیمات کو گھر گھر پہنچا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

لکڑیاں جمع کرنیوالی بیوہ خاتون دریائی جوکی نذر، علاقہ میں تشویش کی لہر

رحمت بی بی زوجہ حسین شاہ تیز رفتار پانی کی زد میں آ کر لاپتہ ہو گئی، پولیس، ریسکیو 1122 اور مقامی افراد کی امدادی کارروائی شروع

آخری اطلاعات کے موصول ہونے تک خاتون ریکور نہ ہو پائی، دریا جہلم میں پانی کے تیز بہاؤ کے باعث امدادی کارروائی میں بھی مشکلات کا سامنا

جہلم دریا، دیگر ندی نالوں کے کناروں پر غیر ضروری طور پر جانے سے گریز کیا جائے، انتظامیہ، ریسکیو اداروں کی جانب سے عوام کو

بٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) بھارتی آبی جارحیت، دریائے جہلم میں اچانک پانی کے بہاؤ میں اضافے کے باعث چناری اور بٹیاں بالا کے درمیان واقع قصبہ کچھا سیداں میں دریا کے کنارے لکڑیاں جمع کرنے والی غریب، بیوہ خاتون پانی کے تیز بہاؤ کی نذر ہو کر لاپتہ، علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی جبکہ خاتون کی تلاش کے لیے پولیس، ریسکیو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



کوٹلی: ممبر کشمیر کونسل حنیف ملک کی رہائشگاہ پر مشاورتی اجلاس کے بعد شرکاء کا گروپ فوٹو

بلامقابلہ منتخب ہونیوالے اراکین کشمیر کونسل کا باضابطہ نوٹیفکیشن

لطیف اکبر، مشتاق منہاس، چوہدری سعید اور چوہدری منظور اراکین میں شامل ہیں

مسلم لیگ ن 3، پاکستان پیپلز پارٹی کا 1 ممبر کشمیر کونسل بلامقابلہ منتخب، الیکشن کمیشن

مظفرآباد (نمائندہ خصوصی) آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن نے آزاد جموں و کشمیر کونسل کے چار نئے اراکین کے بلا مقابلہ منتخب ہونے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نئے منتخب ہونے والے اراکین میں چوہدری لطیف اکبر، راجہ مشتاق احمد منہاس، چوہدری محمد سعید اور چوہدری منظور احمد شامل ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ہر پوسٹ خبر نہیں، غیر مصدقہ اطلاع معاشرے میں انتشار پھیلا سکتی ہے، سیکرٹری اطلاعات

سیکرٹری اطلاعات آئی ٹی راشد حنیف سے سینٹرل یونین آف جرنلسٹس کے وفد کی ملاقات، صحافتی برادری کو درپیش مسائل، حکومت اور میڈیا کے درمیان رابطہ کاری اور مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

ناظم تعلقات عامہ طارق جمیل درانی، AD آصف نقوی، CUJ عہدیداران مرزا شہزاد، گلشاہ احمد بٹ، شبیر شاہ، مدیحہ عباسی، اکبر مغل، ہارون مظفر قریشی اور راجہ رشید ملاقات میں شامل تھے

میڈیا ریاست کا مضبوط ستون ہے اور معاشرہ کی تعمیر، مسائل کی نشاندہی اور حکومتی اداروں تک عوام کی آواز پہنچانے میں صحافت کا بنیادی کردار ہے، راشد حنیف

مظفرآباد (سٹی رپورٹر) امامیہ آرگنائزیشن آزاد کشمیر اور مرکزی انجمن جعفریہ کے زیر اہتمام شہید مقاومت سربراہ حزب اللہ سید حسن نصراللہ کی دوسری برسی اور بانی ناظم امامیہ آرگنائزیشن آزاد کشمیر ریجن، سابق ڈپٹی سپیکر آزاد قانون ساز اسمبلی شہید سید شوکت حسین نقوی کی 22 ویں برسی کے موقع پر مرکزی امام بارگاہ مظفرآباد میں مجلس ترحیم کا انعقاد۔ مجلس سے زونل ناظم امامیہ آرگنائزیشن سید اشتیاق حسین سبزواری، چیئرمین جموں و کشمیر جعفریہ سپریم کونسل سید زوار حسین نقوی، صدر مرکزی انجمن جعفریہ سید ابرار حسین نقوی، صدر مجلس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)



میجر جنرل واجد عزیز سمیت 10 افسران لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقیاب

ترقی پانے والے افسران میں عمر بشیر، چوہدری عامر اجمل، محمد اسحاق خٹک سمیت 10 میجر جنرلز شامل ہیں

افتخار حسن چوہدری، محمد نعیم اختر، نسیم انور، اسد چیمہ، امتیاز بابر اور راجہ محمد ندیم اشرف بھی ترقی پانے والوں میں شامل

ترقی کے بعد تمام افسران پاک فوج میں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر خدمات انجام دیں گے، جو اعلیٰ سطح کا جنرل آفیسر رینک ہے

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پاک فوج کے 10 میجر جنرلز کو لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے۔ ترقی پانے والے افسران میں میجر جنرل عمر بشیر، میجر جنرل چوہدری عامر اجمل، میجر جنرل محمد اسحاق خٹک، میجر جنرل واجد عزیز، میجر جنرل افتخار حسن چوہدری، میجر جنرل محمد نعیم اختر، میجر جنرل نسیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)



سماہنی: منشیات ڈیلر اور انسانی سمگلر پولیس کی حراست میں

میرپور علامہ اقبال روڈ پر واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعمیر و تنصیب مکمل

کشمیری تارکین وطن کے آبائی ضلع میرپور کو صاف پانی کی مفت فراہمی

سکر بی تھری میرپور کی سماجی شخصیت عابد نے مسلم ہینڈز میرپور کو عطیہ فراہم کیا

میرپور (بیورو رپورٹ) لاکھوں کشمیری تارکین وطن کے آبائی ضلع میرپور کے شہر میرپور "منی لندن" میں جراثیم سے پاک و صاف پینے کے پانی کی مفت فراہمی کیلئے میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (MUST) کے ڈیپارٹمنٹ الائیڈ ہیلتھ سائنسز میں علامہ اقبال روڈ پر واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعمیر و تنصیب مکمل کر لی جس کا افتتاح میر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
ہفتہ 3 اکتوبر 2026

خبروں کا عالمی دن

پاکستان سمیت دنیا بھر میں 28 ستمبر کو خبروں کا عالمی دن منایا گیا۔ اِس دن کو منانے کا مقصد معتبر، حقائق پر مبنی اور ذمہ دار صحافت کی اہمیت اُجاگر کرنے کے ساتھ عوام کو یہ باور کرانا تھا کہ درست اور قابلِ اعتماد اطلاعات تک رسائی ایک صحتمند معاشرے اور جمہوری نظام کی بنیادی ضرورت ہے۔ ورلڈ نیوز ڈے 2026ء کا موضوع ”قابل اعتماد صحافت کا انتخاب کریں“ تھا۔ ورلڈ نیوز ڈے کے منتظمین کے مطابق 2025ء میں اِس مہم میں 108 ممالک اور 17 زبانوں کے ایک ہزار سے زیادہ پبلشر شریک ہوئے تھے جبکہ رواں سال اِس مہم کو مزید زبانوں اور خطوں تک وسعت دی گئی۔ یہ دن ہر سال 28 ستمبر کو صحافیوں کے اِس بنیادی کردار کی یاد دہانی کے لئے منایا جاتا ہے جس کے تحت وہ عوام تک تصدیق شدہ، متوازن اور قابل اعتبار معلومات پہنچاتے ہیں۔ اقوام متحدہ اور یونیسکو کے زیر اہتمام 28 ستمبر ہی کو ”معلومات تک عالمگیر رسائی کا عالمی دن“ بھی منایا گیا جس کا موضوع ”ڈیجیٹل دور میں معلومات کی ساکھ اور صحت کو برقرار رکھنے اور اطلاعاتی انتشار سے نبٹنے میں معلومات تک رسائی کا کردار“ تھا۔ معلومات تک عالمگیر رسائی اور خبروں کے عالمی دن کے ”قابل اِعتماد صحافت“ کے پیغامات دراصل ایک ہی بڑے عالمی مسئلے کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ دنیا ایسے عہد میں داخل ہو چکی ہے جہاں معلومات کی قلت نہیں بلکہ بہتات ہے اور اب اِن میں سچ اور جھوٹ کی تمیز بنیادی مسئلہ بن چکی ہے۔ انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور سمارٹ فون نے جہاں خبر کو چند لمحوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچانا ممکن بنایا ہے، وہاں جھوٹی خبر، پراپیگنڈہ اور گمراہ کن مواد بھی اسی رفتار سے پھیلنے لگا ہے۔ یونیسکو کے مطابق 141 ممالک میں معلومات تک رسائی کے قوانین موجود تھے لیکن قانون کا موجود ہونا اور شہری کو عملاً بروقت معلومات ملنا دو مختلف چیزیں ہیں۔ یونیسکو کے اِن ممالک میں کیے گئے ایک سروے کے مطابق 51 ممالک ریکارڈ رکھنے کے نظام کے باوجود معلومات فراہم نہیں کر سکے۔ یونیسکو اور سینٹر فار لاء اینڈ ڈیموکریسی کے 2025ء کے ایک تجربے میں 76 ممالک میں 146 معلوماتی درخواستیں دی گئیں، 12 فیصد میں جزوی جواب ملا، چھ فیصد یا تو دائر ہی نہیں کی جا سکیں یا اُن میں دیگر مسائل کا سامنا رہا، دو فیصد میں معلومات دینے سے باضابطہ انکار کیا گیا جبکہ 38 فیصد کا کوئی بامعنی جواب نہیں ملا، یوں صرف 42 فیصد پر مکمل معلومات فراہم ہو سکیں۔ یونیسکو کے اندازے کے مطابق گمراہ کُن اطلاعات کے انفرادی واقعات سے سالانہ 350 سے 510 ارب ڈالر تک کا معاشی و سماجی نقصان ہو سکتا ہے۔ اِن اعداد و شمار سے درست معلومات تک رسائی کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ معلومات تک رسائی یا ”ورلڈ نیوز ڈے“ کا بنیادی فلسفہ معاشروں، حکومتوں، صحافتی اداروں اور شہریوں کو یہ یاد دلانا ہے کہ قابل اعتماد خبر جمہوری احتساب، شفاف حکمرانی اور باشعور رائے عامہ کے لئے ناگزیر ہے۔

موجودہ دور میں جھوٹی خبر کے ساتھ اب مصنوعی ذہانت نے اطلاعاتی دنیا کے لئے نئے اور کہیں زیادہ پیچیدہ سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ چند سال پہلے جعلی تصویر یا ویڈیو بنانے کے لئے تکنیکی مہارت اور وسائل درکار ہوتے تھے لیکن اب جنریٹو اے آئی کے ذریعے نہایت کم وقت میں بظاہر حقیقی تصاویر، ویڈیوز، آوازیں اور تحریری مواد تیار کیا جا سکتا ہے، ڈیپ فیک کے ذریعے کسی شخص کی ایسی آواز یا ویڈیو سامنے لائی جا سکتی ہے جس میں اسے وہ بات کہتے یا عمل کرتے دکھا دیا جائے جو حقیقت میں کبھی ہوا ہی نہ ہو۔ الگورِدھم کی ایک اور مشکل یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر اکثر وہ مواد زیادہ تیزی سے پھیلتا ہے جو جذبات، غصے، خوف یا سنسنی کو اُبھارتا ہو، چنانچہ رفتار اور وائرل ہونے کی دوڑ خبر کی تصدیق پر سبقت لے سکتی ہے۔ پاکستان میں یہ چیلنج مزید پیچیدہ ہے کیونکہ یہاں ایک طرف سوشل میڈیا کے ذریعے افواہوں اور غیر مصدقہ معلومات کی تیز رفتار ترسیل کا مسئلہ ہے تو دوسری جانب صحافیوں اور نیوز اداروں کو معلومات تک محدود رسائی، قانونی و انتظامی دباؤ، معاشی مشکلات، انٹرنیٹ یا مواصلاتی رکاوٹوں اور بعض علاقوں میں رپورٹنگ کی مشکلات کا بھی سامنا رہتا ہے۔

آئین پاکستان آزادیٔ اظہار اور آزادیٔ صحافت کی ضمانت دیتا ہے تاہم قانون کے ذریعے مخصوص معقول پابندیوں کی گنجائش بھی رکھتا ہے، یہاں معلومات تک رسائی کا ایکٹ 2017ء موجود ہے، پاکستان انفارمیشن کمیشن اس نظام کا اہم ادارہ ہے جبکہ ڈیجیٹل دنیا کے لئے پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (پیکا) اہم قانونی فریم ورک بن چکا ہے، گزشتہ سال اِس میں کی گئی ترمیم کے تحت ایسی جھوٹی یا جعلی معلومات کی دانستہ ترسیل کو جرم بنایا گیا جو خوف، گھبراہٹ، انتشار یا بدامنی پیدا کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہوں لیکن اِس سب کی واضح تعریف نہ ہونے پر صحافتی تنظیمیں اِس پر اپنے تحفظات رکھتی ہیں، اس لئے پیکا پر شفاف عملدرآمد حقیقی چیلنج ہے۔ ریاست کو جعلی خبروں، نفرت انگیزی اور دانستہ گمراہ کن مہمات سے شہریوں کو محفوظ رکھنے کی ذمہ داری ادا کرنا ہے تو دوسری طرف اُسے یہ بھی یقینی بنانا ہو گا کہ اِس مقصد کے لئے بنائے گئے قوانین آزاد صحافت، جائز اختلاف اور عوام کے حقِ معلومات کو غیر ضروری طور پر محدود نہ کریں۔ آرٹیکل 19 اور 19 اے کو محض آئینی عبارت نہیں بلکہ عملی حق بنانے کی ضرورت ہے، معلومات تک رسائی اور اُس کے تیز تر پھیلاؤ کو یقینی بنا کر ہی پراپیگنڈہ اور جعلی خبروں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے بھی عالمی دن پر یہی پیغام دیا کہ جمہوریت میں شہری اُسی وقت ہی عوامی زندگی میں بامقصد طور پر حصہ لے سکتے ہیں جب انہیں بر وقت، مستند اور قابلِ اعتماد معلومات تک رسائی حاصل ہو۔ چیلنج اب یہ ہے کہ شہری قابل اعتماد معلومات اور ایسے مواد میں فرق کر سکیں جو جھوٹا، تحریف شدہ یا دانستہ طور پر گمراہ کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہو۔ پاکستان میں معتبر صحافت کو مضبوط بنانے کا راستہ حد سے بڑھی ہوئی ضابطہ کاری میں نہیں جو سوال اُٹھانے ہی کو جرم بنا دے۔ معتبر صحافت آئینی آزادی، ذمہ دارانہ قانون سازی، معلومات تک حقیقی رسائی، صحافیوں کے تحفظ، اداراتی خود احتسابی اور عوامی میڈیا لٹریسی کے درمیان توازن پیدا کرنے ہی سے توانا ہو سکتی ہے۔

تحریر
ظہیر الدین

سلسلہ ”قرآن کا فرمان“ سورۃ القصص، آیات 76 تا 82، رکوع 6

قارون کا فتنہ: (جب دولت نعمت سے غرور بن جائے)

گزشتہ آیات میں دنیا کی عارضی چمک اور آخرت کی پائیدار کامیابی کا فرق واضح کیا گیا تھا۔ اب آیات 76 تا 82 میں یہی حقیقت ایک جیتی جاگتی مثال، یعنی قارون کے واقعے سے سمجھائی گئی ہے۔ پہلے اصول بتایا گیا تھا کہ دنیا کا سامان عارضی ہے؛ اب دکھایا جا رہا ہے کہ جب مال انسان کے ہاتھ سے نکل کر اس کے دل پر قبضہ کر لے تو وہ کس طرح سوچ، کردار اور انجام سب بدل دیتا ہے۔

قارون کا قصہ محض ایک بہت مالدار شخص کی داستان نہیں۔ یہ دولت کی نفسیات کا مطالعہ ہے: مال کہاں نعمت رہتا ہے، کہاں فتنہ بن جاتا ہے، کامیابی کا سہرا انسان کب اپنے سر باندھنے لگتا ہے، اور ایک صاحبِ ثروت شخص کی نمود و نمائش پورے معاشرے کی ترجیحات کیسے بدل سکتی ہے۔

قرآن ابتدا ہی میں بتاتا ہے کہ قارون قومِ موسیٰ میں سے تھا، مگر اسی قوم کے خلاف سرکش ہو گیا (آیت 76)۔ یعنی وہ کوئی باہر کا فرعونی شخص نہیں تھا؛ بنی اسرائیل ہی میں سے تھا۔

یہ بات خاص معنی رکھتی ہے۔ مشترک قوم، خاندان یا مذہبی نسبت اس بات کی ضمانت نہیں کہ انسان لازماً مظلوموں کا ساتھی رہے گا۔ کبھی وہی شخص جو محروم طبقے سے اٹھتا ہے، دولت اور اختیار ملنے کے بعد اسی ذہنیت کو اپنا لیتا ہے جس کا ظلم کبھی خود اس نے دیکھا تھا۔

قرآن کہتا ہے کہ اسے اتنے خزانے دیے گئے تھے کہ ان کی کنجیاں بھی طاقتور لوگوں کی ایک جماعت پر بھاری پڑتی تھیں (آیت 76)۔ یہاں مقصد دولت کی کوئی حسابی مقدار بتانا نہیں بلکہ اس کی غیر معمولی فراوانی دکھانا ہے۔ بعد کی بعض روایات میں خزانے اور کنجیوں کی تفصیلات بہت بڑھ گئی ہیں، مگر قرآن نے جس حد پر بات روک دی ہے، ہمارے لیے اصل سبق بھی وہیں ہے۔

اس کی قوم کے اہلِ خیر نے اسے سمجھایا کہ اپنی دولت پر اترا مت۔ یہاں خوش ہونے سے مراد جائز خوشی نہیں؛ قرآن مال ملنے پر مسکرانے یا خوش ہونے سے منع نہیں کر رہا۔ سیاق میں مراد وہ خوشی ہے جو غرور، خودنمائی اور دوسروں کو کمتر سمجھنے میں بدل جائے۔

مال ملے اور دل میں شکر پیدا ہو تو نعمت ہے؛ مال ملے اور دل میں بڑائی پیدا ہو تو وہی نعمت آزمائش بن جاتی ہے۔

دنیا بھی رکھو، آخرت بھی بناؤ

قارون کو جو نصیحت کی گئی، اس کا مرکزی جملہ آیت 77 میں ہے: اللہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے، اس سے آخرت کا گھر تلاش کرو، لیکن دنیا میں اپنا جائز حصہ بھی نہ بھولو۔

یہ آیت اسلامی تصورِ دنیا کا غیر معمولی توازن پیش کرتی ہے۔ نہ رہبانیت کہ دنیا چھوڑ دو، نہ مادیت کہ دنیا ہی سب کچھ ہے۔

اسلام مال چھوڑنے کا نہیں، مال کی جگہ درست کرنے کا دین ہے۔

انسان اچھا گھر رکھے، کاروبار کرے، سہولت حاصل کرے، اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے؛ یہ سب اپنی جگہ جائز ہے۔ سوال یہ ہے کہ دولت مقصد ہے یا ذریعہ؟ اگر اللہ کی عطا کردہ دولت سے آخرت بن رہی ہے تو دنیا بھی خیر بن جاتی ہے؛ اور اگر اسی دولت کے لیے آخرت قربان ہو رہی ہے تو کامیابی کا ظاہر دراصل خسارہ بن سکتا ہے۔

اسی آیت میں فرمایا گیا کہ جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے تم بھی احسان کرو۔

یہ دولت کے بارے میں ایک نہایت خوب صورت اخلاقی زاویہ ہے۔ انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ صرف اس کی ذاتی قابلیت کا نتیجہ نہیں۔ ذہانت، صحت، موقع، خاندان، معاشرتی امن، بازار، گاہک، زمین، قدرتی وسائل بی کتنی چیزیں ہیں جو انسان نے خود پیدا نہیں کیں۔ اس لیے مال پر صرف میرا حق دیکھنے کے بجائے اس میں میری ذمہ داری بھی دیکھی جائے۔

زکوٰۃ اس ذمہ داری کا فرض حصہ ہے، مگر احسان کا دائرہ اس سے وسیع ہے: ضرورت مند کی مدد، ملازم کی مناسب اجرت، قرض دار سے آسانی، خاندان کے حقوق، تعلیم و علاج میں تعاون اور معاشرے کے لیے نفع بخش کام؛ یہ سب مال کو آخرت کی فصل میں بدل سکتے ہیں۔

پھر فرمایا: زمین میں فساد نہ چاہو (آیت 77)۔ اس سے معلوم ہوا کہ مال صرف ذاتی اخلاق کا مسئلہ نہیں؛ اس کے معاشرتی اثرات بھی ہیں۔ دولت اگر استحصال، رشوت، ناجائز اجارہ داری، کمزوروں کے حقوق دبانے، فریب یا طاقت خریدنے کا ذریعہ بن جائے تو ذاتی دولت اجتماعی فساد پیدا کرنے لگتی ہے۔

قارون کی اصل بیماری،

اس پوری نصیحت کے جواب میں قارون نے کہا کہ یہ دولت تو مجھے اس علم کی وجہ سے ملی ہے جو میرے پاس ہے (آیت 78)۔

یہی اس قصے کا نفسیاتی مرکز ہے۔

اس نے یہ نہیں کہا کہ اللہ نے مجھے دیا؛ اس نے کامیابی کا پورا سہرا اپنی قابلیت کے سر باندھ دیا۔

صلاحیت اور محنت یقیناً کامیابی کے اسباب ہیں۔ اسلام محنت کی قدر گھٹاتا نہیں۔ خرابی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب انسان سبب کو اصل خالق نتیجہ سمجھنے لگے: میں ذہین تھا، میں نے محنت کی، میں نے صحیح سرمایہ کاری کی، اس لیے یہ سب میرا اپنا کمال ہے۔

سوال یہ ہے کہ وہ ذہن کس نے دیا جس سے منصوبہ بنایا؟ صحت کس نے دی جس سے محنت کی؟ وہ مواقع کہاں سے آئے جن پر انسان کا کوئی اختیار نہ تھا؟

مومن اپنی محنت کا انکار نہیں کرتا، مگر کامیابی کو صرف اپنی ذات کا کارنامہ بھی نہیں سمجھتا۔ وہ کہتا ہے: میں نے کوشش کی، مگر توفیق اور نتیجہ اللہ نے دیا۔

اسی لیے قرآن فوراً تاریخ کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ قارون سے پہلے ایسی نسلیں گزر چکی تھیں جو اس سے زیادہ قوت اور وسائل رکھتی تھیں، مگر تباہ ہو گئیں (آیت 78)۔

یعنی اگر دولت اور قابلیت ہی انسان کی ناقابلِ شکست طاقت ہوتیں تو پچھلی طاقتور تہذیبیں کبھی ختم نہ ہوتیں۔

تاریخ قبرستانوں سے زیادہ غرور کے ملبے سے بھری ہوئی ہے۔

پھر قارون اپنی پوری آرائش کے ساتھ قوم کے سامنے نکلا (آیت 79)۔

قرآن اس کے لباس، سواری یا جلوس کی غیر ضروری تفصیلات بیان نہیں کرتا۔ صرف اتنا کافی ہے کہ وہ ایسی شان کے ساتھ نکلا جس نے دیکھنے والوں کی آنکھیں خیرہ کر دیں۔

یہاں قصہ صرف قارون کا نہیں رہتا؛ اب تماشائیوں کا امتحان شروع ہوتا ہے۔

جو لوگ دنیا ہی کو کامیابی کا معیار سمجھتے تھے، کہنے لگے: کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو ملا ہے؛ واقعی یہ تو بڑا خوش نصیب ہے۔

یہ انسانی نفسیات آج بھی بالکل وہی ہے۔ انسان اکثر کسی کی زندگی کا نمائش والا حصہ دیکھتا ہے اور پوری زندگی کے بارے میں فیصلہ کر لیتا ہے۔ عالی شان گھر، گاڑی، کاروبار، سفر اور ظاہری آسائش دیکھ کر فوراً کہتا ہے: کاش میری زندگی بھی ایسی ہوتی!

آج سوشل میڈیا نے اس کیفیت کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ لوگ اپنی زندگی کے منتخب خوب صورت لمحات دکھاتے ہیں، اور دیکھنے والا اپنی پوری زندگی کا ان چند تصویروں سے موازنہ کرنے لگتا ہے۔ نتیجہ کبھی احساسِ محرومی، کبھی حسد اور کبھی ناجائز دوڑ کی صورت میں نکلتا ہے۔

قرآن ہمیں سکھاتا ہے کہ کسی کی چمک دیکھ کر اس کے انجام کا فیصلہ نہ کرو۔

اس منظر میں اہلِ علم نے کہا کہ تم پر افسوس! ایمان اور نیک عمل والوں کے لیے اللہ کا اجر اس سے بہتر ہے، اور یہ حقیقت صبر کرنے والوں ہی کو نصیب ہوتی ہے (آیت 80)۔

یہاں قرآن نے انہیں محض عبادت گزار نہیں بلکہ »الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ« علم والے ہی کہا۔

کیوں؟

کیونکہ حقیقی علم چیزوں کی صرف قیمت نہیں، ان کی قدر پہچانتا ہے۔ بازار بتا سکتا ہے کہ قارون کے خزانے کتنے قیمتی ہیں؛ بصیرت بتاتی ہے کہ ان کی آخری حیثیت کیا ہے۔

علم کا ایک ثمرہ یہ ہے کہ انسان دنیا کی چمک سے مرعوب ہونے سے بچ جائے۔ اگر بہت سا علم حاصل کرنے کے بعد بھی کامیابی کا معیار صرف مال، شہرت اور منصب ہو تو معلومات بڑھی ہیں، میزان نہیں بدلا۔

اور اس میزان پر قائم رہنے کے لیے صبر ضروری ہے، کیونکہ حلال راستہ بعض اوقات آہستہ چلتا ہے، جبکہ ناجائز راستے کی چمک جلد دکھائی دیتی ہے۔ انسان کو فوری فائدے کے مقابل مستقل خیر کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔

ایک لمحہ، اور سارا منظر بدل گیا

پھر وہ واقعہ پیش آیا جس نے پوری قوم کی سوچ بدل دی۔ اللہ نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (آیت 81)۔

وہ دولت، جس کے گرد نگاہیں جمع تھیں، اسے بچا نہ سکی۔ وہ طاقت، جس پر اسے اعتماد تھا، کسی کام نہ آئی۔ اس کے پاس کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابل اس کی مدد کرتی، اور نہ وہ خود اپنے آپ کو بچا سکا۔

قرآن یہاں بھی غیر ضروری تفصیلات نہیں دیتا کہ زمین کس طرح پھٹی یا یہ عمل کتنے وقت میں ہوا۔ اصل منظر کافی ہے:

کل تک لوگ اس کی جگہ مانگ رہے تھے، آج اس کی جگہ ہی باقی نہ رہی۔

یہی دنیا کی بے ثباتی ہے۔ قرآن دولت کو فنا نہیں کر رہا؛ دولت کے غرور کو فنا ہوتے دکھا رہا ہے۔

آیت 82 میں وہی لوگ جو کل قارون جیسی زندگی کی تمنا کر رہے تھے، اب کہنے لگے کہ معلوم ہوا اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا اور جس کے لیے چاہتا ہے محدود کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔

یہاں ان کی نظر بدل گئی۔ کل وہ قارون کی دولت دیکھ رہے تھے؛ آج اللہ کا فضل دیکھ رہے ہیں۔

اور پھر کہتے ہیں کہ معلوم ہوا کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ یہاں کامیابی کا معیار درست ہو گیا۔ وقتی فراوانی کو حقیقی فلاح سمجھنے کی غلطی ٹوٹ گئی۔

کتنا بڑا فرق ہے:

کل: ”کاش ہمیں بھی قارون جیسا ملتا!“

آج: ”اللہ کا شکر ہے ہمیں وہ نہیں ملا!“

انسان کبھی جس چیز کے نہ ملنے پر افسوس کرتا ہے، ممکن ہے وہی محرومی اس کے حق میں اللہ کی حفاظت ہو۔ ہم صرف آج دیکھتے ہیں؛ اللہ انجام بھی جانتا ہے۔

یہی قصہ مکہ کے ماحول میں بھی بہت معنی رکھتا تھا۔ وہاں دولت اور سماجی مرتبہ رکھنے والے سردار ایک طرف تھے اور ابتدائی مسلمانوں میں بہت سے کمزور، غلام اور کم وسائل لوگ دوسری طرف۔ ظاہری پیمانے سے دیکھا جاتا تو طاقت اور کامیابی اہلِ ثروت کے پاس دکھائی دیتی تھی۔

قارون کا قصہ اس پیمانے کو توڑتا ہے: اللہ کے ہاں انسان کی قیمت اس کے خزانے سے نہیں، اس کے ایمان اور کردار سے طے ہوتی ہے۔

یہ سبق آج بھی اتنا ہی زندہ ہے۔

دولت اسلام میں قابلِ مذمت نہیں؛ قارون کی بیماری مالدار ہونا نہیں بلکہ مال کا غلام ہو جانا تھی۔ اس کا جرم خزانہ رکھنا نہیں، خزانے کو اپنی عظمت کی دلیل سمجھنا تھا۔ اس کی غلطی یہ نہیں کہ اسے دنیا ملی، بلکہ یہ تھی کہ دنیا مل کر اسے منعم بھول گیا۔

اس لیے ان آیات کا عملی سبق مال چھوڑ دینا نہیں بلکہ مال کے ساتھ اپنا تعلق درست کرنا ہے:

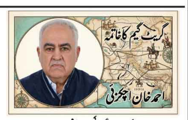
کماؤ، مگر حلال؛ بڑھاؤ، مگر حقوق دبا کر نہیں؛ خرچ کرو، مگر نمود کے لیے نہیں؛ نعمت سے لطف اٹھاؤ، مگر شکر کے ساتھ؛ اور اپنے حصے میں سے آخرت کے لیے بھی کچھ آگے بھیجتے رہو۔

دولت ہاتھ میں ہو تو نعمت ہے، دل میں بیٹھ جائے تو فتنہ بن سکتی ہے۔

اور قارون کے قصے کا سب سے خوب صورت سبق شاید یہی ہے کہ کامیابی کی اصل پہچان یہ نہیں کہ میرے پاس کتنا ہے، بلکہ یہ ہے کہ:

جو میرے پاس ہے، اس نے مجھے اللہ کے قریب کیا ہے یا مجھ سے اللہ کو بھلا دیا ہے؟

سورۃ القصص، آیات 76 تا 82، رکوع 8



احمد خان اچکزئی

چالیس سالہ جرگوں کی سیاہ کتاب، جس نے ہر قبضہ گیر کو پشتون کے خون کا فتویٰ دیا

محترم قارئین، جرگہ کبھی پشتون معاشرے میں اجتماعی مشاورت، باہمی رضامندی، تنازعات کے حل اور قومی معاملات پر غور و فکر کا ایک معتبر ادارہ سمجھا جاتا تھا؛ ایک ایسا فورم جسے پشتون اپنی اجتماعی دانش، پشتونولی، روایات اور دینی تصورات کے تناظر میں قوم کی آواز تصور کرتے تھے۔ مگر پچھلے چالیس برس کی تاریخ پر ایک تنقیدی نظر ڈالی جائے تو یہ سوال پوری شدت سے سامنے آتا ہے کہ جرگہ کیا تھا اور کیا بن گیا؟ ناقدین کے نزدیک 1979 کے بعد افغانستان اور خطے میں جنگ، مداخلت اور اقتدار کی کشمکش کے دوران جرگے کے نام اور تصور کو متعدد مرتبہ سیاسی جواز پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔ ایسے مواقع بھی آئے جب فیصلہ پہلے سے طے شدہ دکھائی دیتا تھا، وسائل، رہائش، گاڑیاں، میڈیا اور انتظامی سہولتیں بیرونی یا ریاستی سرپرستی سے فراہم ہوتی تھیں اور جرگہ بظاہر اجتماعی رضامندی کی علامت بن کر رہ جاتا تھا۔ یوں وہ ادارہ جو قوم کی مرضی کا اظہار ہونا چاہیے تھا، بعض حالات میں سیاسی فیصلوں کی توثیق کا وسیلہ بننے کا الزام اپنے سر لیتا رہا۔ روس اور کمیونسٹ دور کے حوالے سے یہ اعتراض سامنے آتا ہے کہ 1979 میں سوویت مداخلت کے بعد کابل میں منعقد ہونے والے سرکاری اجتماعات اور لویہ جرگوں کو عوامی تائید اور قومی رضامندی کے اظہار کے طور پر پیش کیا گیا، جبکہ ملک میں جنگ پھیلتی گئی اور لاکھوں افغانوں کی جانیں ضائع ہوئیں، بے شمار خاندان بے گھر ہوئے اور پشتون علاقوں سمیت افغانستان کے وسیع حصے تباہی سے دوچار ہوئے۔ ناقدانہ بیانیے میں اسی دور کو اس سوال کی بنیاد بنایا جاتا ہے کہ اگر قوم کی حقیقی مرضی موجود تھی تو پھر اتنی وسیع مزاحمت، ہجرت اور تباہی کو کس طرح نظرانداز کیا گیا؟ جرگے کی اصل روح اجتماعی رضامندی تھی، محض سرکاری فیصلے کے لیے ہاتھ اٹھانا نہیں۔ 1989 کے بعد مجاہدین کے نام پر جنگی سرداروں، مختلف گروہوں اور علاقائی طاقتوں کی کشمکش نے صورتِ حال کو مزید پیچیدہ کیا۔ پشاور سے قندھار، کنڑ سے وزیرستان تک مختلف حلقوں میں جہاد، اقتدار، مذہب اور قبائلی وفاداری کے الگ الگ تصورات سامنے آتے رہے۔ ایک گروہ کے لیے جو فیصلہ حلال اور قومی مفاد تھا، دوسرے کے لیے وہی فیصلہ حرام یا غداری قرار پاتا رہا۔ نتیجتاً پشتون معاشرہ ایک مشترک قومی سمت کے بجائے مختلف مسلح، سیاسی اور علاقائی دھڑوں میں تقسیم ہوتا چلا گیا۔ یہاں جرگے کا بنیادی سوال پھر وہی تھا: کیا وہ واقعی قوم کے درمیان اتفاق پیدا کر رہا تھا یا طاقتور فریقوں کے فیصلوں کو اجتماعی مہر فراہم کر رہا تھا؟ 2001 کے بعد امریکہ اور نیٹو کی مداخلت کے دور میں بھی یہی بحث نئے انداز سے سامنے آئی۔ بون کانفرنس سے کابل کے مختلف لویہ جرگوں، آئینی مباحث اور سیاسی فیصلوں تک جرگے کو کبھی قومی اتفاقِ رائے کی علامت اور کبھی بیرونی طاقتوں کے ساتھ ریاستی سمجھوتوں کی توثیق کے ادارے کے طور پر پیش کیا گیا۔ امریکی اڈوں، سلامتی کے معاہدوں، ڈرون حملوں، رات کے چھاپوں، چیک پوسٹوں اور عسکری کارروائیوں کے تناظر میں پشتون علاقوں کے عوام نے جس جنگ اور بے دخلی کا سامنا کیا، اس نے جرگے کی نمائندگی پر بنیادی سوالات اٹھائے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اسلام آباد اور کابل کے فائیو اسٹار ہوٹلوں میں ہونے والے بعض رسمی اجلاسوں کو ”قوم کی مرضی“ کہا گیا، جبکہ اصل پشتون آبادی وزیرستان، سوات، باجوڑ، تیراہ اور دوسرے علاقوں میں جنگ، نقل مکانی اور عدم تحفظ کی قیمت ادا کرتی رہی۔ یہ مسئلہ صرف افغانستان تک محدود نہیں۔ ایوب، ضیاء اور مشرف کے ادوار سے لے کر کابل کے مختلف حکومتی ادوار تک، جرگے کو کبھی ریاست اور قبائل کے درمیان پل، کبھی انتظامی ضرورت اور کبھی سیاسی جواز کے طور پر استعمال کیا گیا۔ فاٹا میں طویل عرصے تک نافذ رہنے والے فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن کے بارے میں بھی یہ سوال موجود رہا کہ کیا اسے واقعی قبائلی روایت کی نمائندگی حاصل تھی یا اسے ”روایت“ کے نام پر برقرار رکھا گیا۔ اسی طرح زمین، سرحد، وسائل اور سیاسی معاہدوں کے بارے میں ”مشران نے دستخط کیے“ کا جملہ کئی مرتبہ استعمال ہوا، لیکن اصل سوال یہ رہا کہ وہ مشران کس حد تک بااختیار، نمائندہ اور آزادانہ طور پر فیصلہ کرنے والے تھے۔ چالیس سالہ تاریخ کا سب سے بڑا المیہ شاید یہی ہے کہ پشتون معاشرے نے بار بار جنگ، ہجرت، سیاسی تقسیم اور بیرونی مداخلت کا بوجھ اٹھایا، جبکہ ”جرگہ“ کا نام مختلف طاقتوں کے لیے رضامندی کی علامت کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔ ایک طرف لاکھوں خاندان افغانستان اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں مہاجر ہوئے، دوسری طرف اصلی قومی جرگے اور ریاستی سرپرستی میں ہونے والے جرگے ایک ہی نام سے پکارے گئے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں جرگے کی تقدیس اور اس کے سیاسی استعمال میں بنیادی فرق واضح ہوتا ہے۔ کہ روس نے ٹینک سے، امریکہ نے ڈالر اور عسکری طاقت سے، کمیونسٹوں نے نظریے سے، جبکہ مختلف علاقائی طاقتوں نے اپنے اپنے مفادات سے افغانستان اور پشتون خطوں کی تاریخ پر گہرے اثرات مرتب کیے؛ مگر ہر دور میں اصل سوال یہ رہا کہ ان فیصلوں کو پشتون قوم کی اجتماعی رضامندی کا سرٹیفکیٹ کس نے دیا۔ اگر جرگہ واقعی قوم کا ادارہ تھا تو اسے قوم کی آزاد آواز بننا چاہیے تھا، کسی آمر، قابض طاقت یا سیاسی اقتدار کا دفتر نہیں۔ جرگے کی عظمت اس میں نہیں کہ وہ طاقتور کے فیصلے پر ہاتھ اٹھائے؛ اس کی عظمت اس میں ہے کہ وہ طاقتور کے سامنے قوم کی آواز بن کر کھڑا ہو۔ جب جرگہ قوم کا ہو تو وہ اختلاف کو مشاورت میں بدلتا ہے، اور جب جرگہ اقتدار کا بن جائے تو مشاورت کو محض مہرِ تصدیق بنا دیتا ہے۔ یہی فرق گزشتہ چالیس برس کی اس ”سیاہ کتاب“ کا سب سے بڑا سوال ہے۔

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com



بند گلی سے نکلنے کا راستہ

سیاست میں کوئی دروازہ ہمیشہ کے لیے بند نہیں ہوتا، بشرطیکہ اسے کھولنے والے ہاتھ موجود ہوں۔ اختلاف جمہوریت کا حسن ہے، مگر اختلاف کو دشمنی اور سیاسی مقابلے کو جنگ بنا دینا جمہوریت کی روح کے منافی ہے۔ حکومت اور پاکستان تحریکِ انصاف کے درمیان مذاکرات کا آغاز اسی اعتبار سے ایک اہم پیش رفت ہے۔ اگرچہ جمعہ کو ہونے والا پہلا دور کسی حتمی نتیجے کے بغیر ختم ہوا، لیکن کم از کم فریقین ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے تو سہی۔ یہی بیٹھنا شاید آگے بڑھنے کی پہلی سیڑھی بن سکتا ہے۔

قومی اسمبلی کے اسپیکر ایاز صادق کے چیمبر میں ہونے والے مذاکرات سے قبل ایک دلچسپ صورت حال پیدا ہوئی۔ پی ٹی آئی کے وفد میں شامل محمود خان اچکزئی نے اس بنیاد پر شرکت سے معذرت کی کہ مذاکرات کسی غیر جانب دار مقام پر ہونے چاہئیں۔ ان کا موقف اپنی جگہ، تاہم یہ سوال ضرور بنتا ہے کہ قومی اسمبلی کے اسپیکر کا چیمبر غیر جانب دار مقام کیوں نہیں ہو سکتا؟ اسپیکر ایوان کا کسٹوڈین ہوتا ہے، حکومت اور اپوزیشن دونوں کی نمائندگی کرنے والے ارکان کو ساتھ لے کر چلنا اس کی آئینی و پارلیمانی ذمہ داری ہے۔ اس اعتبار سے اسپیکر کا چیمبر مذاکرات کے لیے ایک موزوں مقام ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ بہرحال پی ٹی آئی نے اس اختلاف کو مذاکرات کے راستے کی رکاوٹ نہیں بننے دیا اور وفد کی ازسرِنو تشکیل کے بعد بات چیت جاری رہی۔

مذاکرات کے بعد پی ٹی آئی رہنماؤں کے بیانات سے یہ بات واضح ہوئی کہ عمران خان سے ملاقات ان کے بنیادی مطالبات میں شامل ہے۔ راجہ ناصر عباس نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جب تک عمران خان سے ملاقات نہیں ہوتی، حالات میں بہتری پیدا نہیں ہوگی۔ پی ٹی آئی کے دیگر رہنماؤں نے بھی اسی موقف کی تائید کی۔ دوسری طرف بیرسٹر گوہر نے حکومتی وفد کے رویے کو مثبت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ماحول خوشگوار رہا اور بات چیت اچھی فضا میں ہوئی۔

یہی وہ نقطہ ہے جہاں سیاست دانوں کو اپنے الفاظ اور رویوں دونوں میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ مذاکرات کا مقصد ایک دوسرے کو شکست دینا نہیں بلکہ ایسا راستہ تلاش کرنا ہوتا ہے جس پر دونوں فریق کسی نہ کسی درجے میں آگے بڑھ سکیں۔ اگر مذاکرات کی میز پر بھی وہی لب و لہجہ اختیار کیا جائے جو جلسوں اور پریس کانفرنسوں میں ہوتا ہے تو پھر مذاکرات محض رسمی کارروائی بن کر رہ جاتے ہیں۔

مذاکرات کے دوران راجہ ناصر عباس اور رانا ثناء اللہ کے درمیان تلخ کلامی کی اطلاعات بھی سامنے آئیں، تاہم اسپیکر ایاز صادق نے معاملہ سنبھال لیا۔ اختلافِ رائے سیاسی مذاکرات کا لازمی حصہ ہے، لیکن اصل کامیابی یہ ہے کہ تلخی کو فیصلے کی راہ میں حائل نہ ہونے دیا جائے۔ سیاسی قیادت کو یہ فرق سمجھنا ہوگا کہ موقف پر مضبوط رہنا اور رویے میں سختی اختیار کرنا دو الگ چیزیں ہیں۔

اب مذاکرات کا دوسرا دور اس لحاظ سے زیادہ اہم ہے کہ اس کے اثرات پی ٹی آئی کے 4 اکتوبر کے مجوزہ لانگ مارچ کے فیصلے پر پڑ سکتے ہیں۔ اگر بات چیت سے کوئی قابلِ قبول پیش رفت ہوتی ہے تو احتجاج کو مؤخر کرنے یا اس کے طریقۂ کار پر نظرثانی کا راستہ نکل سکتا ہے۔ لیکن اگر مذاکرات ناکام ہوئے اور احتجاج کا فیصلہ برقرار رہا تو ملک میں سیاسی کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔

ایسی صورت میں اگر خیبر پختونخوا میں غیر معمولی انتظامی اقدامات، گرفتاریاں یا کسی سخت حکومتی ردعمل کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے تو معاملہ مزید پیچیدہ ہو سکتا ہے۔ احتجاج کو روکنے کے لیے انتظامی طاقت وقتی طور پر راستہ روک سکتی ہے، مگر سیاسی اختلاف ختم نہیں کرتی۔ سیاسی مسئلے کا مستقل حل بالآخر سیاسی ہی ہوتا ہے۔

دوسری جانب پی ٹی آئی کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ احتجاج جمہوری حق ضرور ہے، لیکن ہر احتجاج کے وقت، طریقۂ کار اور قومی حالات کو بھی پیشِ نظر رکھنا پڑتا ہے۔ ملک اس وقت دہشت گردی، معاشی دباؤ، مہنگائی اور دیگر سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے ماحول میں سیاسی قیادت پر عام حالات سے کہیں زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے فیصلوں کے قومی اثرات کو بھی سامنے رکھے۔

یہ وقت حکومت کے لیے بھی امتحان ہے اور اپوزیشن کے لیے بھی۔ حکومت اگر یہ سمجھتی ہے کہ طاقت اور انتظامی اقدامات سے سیاسی مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے گا تو یہ ایک مشکل راستہ ہوگا۔ اسی طرح اپوزیشن اگر یہ سمجھتی ہے کہ ہر اختلاف کا جواب سڑکوں پر نکلنا ہی ہے تو اس سے بھی سیاسی مسائل کا مستقل حل برآمد نہیں ہوگا۔

درست راستہ وہی ہے جو مذاکرات، پارلیمانی عمل، آئینی حدود اور باہمی اعتماد کے ذریعے نکلے۔ حکومت کو اپوزیشن کے جائز مطالبات سننے چاہئیں اور اپوزیشن کو بھی قابلِ عمل راستے کی تلاش میں لچک دکھانی چاہیے۔ جمہوریت میں مکمل فتح کسی ایک فریق کی نہیں ہوتی؛ اصل کامیابی نظام، آئین اور عوام کے اعتماد کی ہوتی ہے۔

آج ہونے والے مذاکرات محض ایک سیاسی ملاقات نہیں بلکہ ہماری سیاسی قیادت کے تدبر کا امتحان ہیں۔ اگر دونوں طرف سے انا کو پیچھے چھوڑ کر ملک کو آگے رکھا گیا، کچھ مطالبات پر اتفاق اور کچھ پر مرحلہ وار پیش رفت کا راستہ نکالا گیا تو شاید ایک بار پھر یہ بات درست ثابت ہو کہ سیاست دان بند گلی میں بھی راستہ تلاش کر لیتے ہیں۔

پاکستان کو اس وقت ایک اور سیاسی محاذ آرائی نہیں بلکہ سیاسی درجہ حرارت کم کرنے، اعتماد بحال کرنے اور قومی معاملات پر اتفاقِ رائے پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اقتدار عارضی ہے، سیاسی اختلاف بھی عارضی ہے، لیکن ریاست اور عوام مستقل ہیں۔ آج کا دانشمندانہ فیصلہ آنے والی نسلوں کے لیے سیاسی روایت بن سکتا ہے، جبکہ آج کی ضد کل کا بحران بن سکتی ہے۔

مذاکرات کی میز پر بیٹھنا کمزوری نہیں، سیاسی قوت کی علامت ہے؛ اور اختلاف کے باوجود راستہ نکال لینا ہی بالغ سیاست کی اصل پہچان ہے۔

تلخ حقیقت
Ranzooryar18@gmail.com
محمد نسیم رنزوریار



فکری یلغار سے ڈیجیٹل وار تک

قارئین کرام، آج عالم اسلام کو جن چیلنجز کا سامنا ہے ان کا اگر تحقیقی اور تاریخی جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مغربی دنیا کئی محاذوں پر ایک منظم فکری اور تہذیبی حکمت عملی کے تحت سرگرم ہے۔ جس سے اسلام اور مسلمانوں کو فکری، ثقافتی، معاشی اور سیاسی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لیے ہمیں تاریخ، میڈیا، تعلیم اور عالمی سیاست کے مختلف شعبوں کا جائزہ لینا ہوگا۔ فکری و تعلیمی محاذ پر سب سے پہلا وار اٹھارویں اور انیسویں صدی میں یعنی استشراق کے نام پر ہوا۔ مغربی مستشرقین نے اسلام اور اسلامی تاریخ پر سینکڑوں کتابیں لکھیں لیکن اکثر کتابوں میں اسلام کی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا۔ فلسطینی نژاد مسیحی مفکر ایڈورڈ سعید نے اپنی مشہور کتاب میں دستاویزی ثبوتوں کے ساتھ ثابت کیا کہ کیسے مغربی ادب اور نصاب میں مسلمانوں کو پسماندہ، متشدد اور غیر مہذب کے طور پر دکھایا گیا تاکہ نوآبادیاتی قبضے کو جواز فراہم کیا جا سکے۔ اسی فکری بنیاد پر آج بھی کئی مغربی جامعات میں اسلامیات کا نصاب ایسے زاویے سے پڑھایا جاتا ہے جو اسلام کے حقیقی پیغام امن اور علم سے ہٹ کر ہے اور اس سے نسلوں کے ذہنوں میں اسلام کے بارے میں غلط تصورات پیدا ہوتے ہیں۔ دوسرا بڑا محاذ میڈیا اور فلمی صنعت کا ہے جسے آج اسلاموفوبیا کی صنعت کہا جاتا ہے۔ گزشتہ تین دہائیوں میں مغربی میڈیا میں مسلمانوں کی منفی تصویر کشی میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ امریکی تحقیقی ادارے نے 2011 میں اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا کہ امریکہ میں چند تھنک ٹینکس اور میڈیا گروپس نے باقاعدہ نیٹ ورک بنا کر اسلاموفوبیا کو فروغ دیا اور اس پر کروڑوں ڈالر خرچ کیے۔ ہالی ووڈ کی فلموں میں دہائیوں تک مسلمان کردار کو دہشت گرد کے طور پر دکھایا گیا جس نے عام مغربی شہری کے ذہن میں مسلمان کے بارے میں خوف پیدا کیا اور اس کا عملی نقصان یہ ہوا کہ یورپ اور امریکہ میں نفرت انگیز جرائم اور مساجد پر حملوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا۔ تیسرا محاذ سیاسی و قانونی ہے جہاں آزادیٔ اظہار کے نام پر مقدسات کی توہین کو معمول بنایا گیا۔ ڈنمارک، فرانس اور سویڈن میں گستاخانہ خاکوں اور قرآن کی بے حرمتی جیسے واقعات نے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا۔ دوسری طرف انہی ممالک میں ہولوکاسٹ یا دوسرے مذاہب کی توہین پر سخت قوانین موجود ہیں جس سے مسلمانوں میں دوہرے معیار کا احساس پیدا ہوا اور مغرب اور مسلم دنیا کے درمیان اعتماد کا بحران بڑھ رہا ہے۔ چوتھا محاذ معاشی و عالمی اداروں کا ہے۔ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کی پالیسیوں پر مسلم دنیا میں تنقید کی جاتی رہی ہے کہ کئی مسلم ممالک جو تیل اور وسائل سے مالا مال ہیں آج بھی قرضوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مسلم ممالک پر لگنے والی معاشی پابندیوں نے ان کی ترقی کو روکا ہے جس سے غربت اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا اور یہی ماحول انتہا پسندی کے لیے زرخیز زمین بن جاتا ہے۔ پانچواں اور جدید ترین محاذ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل وار کا ہے۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں الگورتھم بھی ایک بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ کئی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ نفرت انگیز مواد اور اسلام مخالف مواد زیادہ وائرل ہوتا ہے اور اس سے نوجوان نسل میں اسلام کے بارے میں غلط معلومات تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ان تمام محاذوں کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا ہے کہ اسلام کا حقیقی پیغام جو امن، علم، عدل اور رحمت کا پیغام ہے دنیا کے سامنے صحیح طرح نہیں پہنچ سکا اور عالمی سطح پر مسلمانوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا۔ اس کا حل جنگ یا نفرت میں نہیں بلکہ حکمت میں ہے۔ ہمیں اپنا مضبوط میڈیا بنانا ہوگا، اپنی جامعات میں تحقیق کو فروغ دینا ہوگا، بین المذاہب مکالمے کو بڑھانا ہوگا اور اقوام متحدہ میں قانون سازی کے لیے متحدہ کوشش کرنی ہوگی کہ تمام مذاہب کے مقدسات کا احترام یقینی بنایا جائے۔ اسلام نے ہمیشہ دلیل، علم اور امن سے اپنا پیغام پھیلایا ہے آج بھی ہمیں اسی راستے پر چلنا ہوگا۔



طلاق کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔

”کچھ رشتے ٹوٹتے نہیں، بس ان کے درمیان رہنے والے لوگ بکھر جاتے ہیں۔“

ایک بچہ اپنی ماں سے پوچھتا ہے:

”امی! ابو اب ہمارے ساتھ کیوں نہیں رہتے؟“

ماں کے پاس شاید اس سوال کا جواب ہو، مگر بچے کے دل میں اٹھنے والے اگلے سوالات کا کوئی جواب نہیں ہوتا۔۔۔

”کیا ابو نے مجھے چھوڑ دیا ہے؟ کیا امی نے مجھے چھوڑ دیا ہے؟ کیا میری کوئی غلطی تھی؟“

یہ وہ سوال ہیں جو طلاق کے کاغذ پر نہیں لکھے جاتے، مگر بعض بچوں کی پوری زندگی پر لکھ دیے جاتے ہیں۔

اسلام نے طلاق کا راستہ بند نہیں کیا، مگر اسے کھیل بھی نہیں بنایا۔ قرآن ہمیں یاد دلاتا ہے: ”اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے دونوں کو غنی کر دے گا۔“ (النساء:130)

یعنی بعض اوقات جدائی ناگزیر ہو سکتی ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ ذمہ داریاں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔

مسئلہ وہاں پیدا ہوتا ہے جہاں ایک گھر جلد بازی، انا، لالچ، ہوس، وقتی پسند یا بہتر زندگی کی خواہش کی نذر کر دیا جائے، اور اس فیصلے کی سب سے بھاری قیمت وہ بچے ادا کریں جنہوں نے نہ شادی کی تھی، نہ جھگڑا کیا تھا اور نہ گھر توڑنے میں ان کا کوئی کردار تھا۔

ہم ایک ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں برداشت کو کمزوری اور سمجھوتے کو شکست سمجھا جانے لگا ہے۔ معمولی اختلاف پر ”اب ساتھ نہیں رہنا“ کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔ کبھی دولت رشتے سے بڑی دکھائی دیتی ہے، کبھی خواہشات ذمہ داریوں پر غالب آجاتی ہیں اور کبھی انسان یہ سمجھتا ہے کہ شاید دوسری زندگی پہلی سے زیادہ خوبصورت ہوگی۔

پھر طلاق ہو جاتی ہے۔

دو بالغ انسان اپنی اپنی زندگی کے نئے باب کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔

مگر بچے؟

وہ کس باب میں جائیں؟

ماں اپنی نئی زندگی میں آگے بڑھ جاتی ہے، باپ اپنی مصروفیات اور ترجیحات میں۔ نئی شادی، نئے رشتے، نئی ذمہ داریاں۔۔۔ اور پرانے رشتے کے بچے آہستہ آہستہ زندگی کے حاشیے پر چلے جاتے ہیں۔

لیکن بچہ حاشیہ نہیں ہوتا۔

وہ آپ کے فیصلے کا زندہ نتیجہ ہوتا ہے۔

طلاق کا فیصلہ دو انسانوں کے درمیان ایک کاغذ پر سائن کرنے سے مکمل ہو جاتا ہے، لیکن ایک معصوم بچے کے لیے یہ فیصلہ اس کی روح کا بٹوارا ہوتا ہے۔ وہ راتوں کو بستر پر لیٹ کر چھت کو تکتا ہے اور یہ سمجھنے کی کوشش کرتا ہے کہ آخر اس کا قصور کیا تھا؟ جس باپ کی گود اس کا پہلا آسمان تھی، وہ آسمان اچانک غائب ہو جاتا ہے؛ اور جس ماں کی آغوش اس کی کائنات تھی، وہ آغوش بھی اب آنسوؤں اور اجنبیت کی آمیزش سے ٹھنڈی لگنے لگتی ہے۔ وہ بچہ روزانہ اپنی ہی نظروں میں خود کو تلاش کرتا ہے کہ آخر اس نے ایسا کیا کیا تھا کہ اس کی ہنستی کھیلتی دنیا پل بھر میں ویران ہو گئی۔

جب ایک گھر ٹوٹتا ہے تو صرف در و دیوار نہیں گرتے، بچے کے اندر کا اعتبار اور تحفظ کا احساس ہمیشہ کے لیے دفن ہو جاتا ہے۔ وہ دوسروں کے مکمل گھروں اور ہنستے کھیلتے خاندانوں کو دیکھ کر گھٹ گھٹ کر جیتا ہے، مگر اپنی ممتا اور شفقت کے اس خلا کو کسی کے سامنے بیان نہیں کر پاتا۔ اس کے لیے خوشی کا ہر لمحہ ایک ادھورا خواب بن جاتا ہے اور عید کا ہر دن ایک نوحہ۔ وہ عمر بھر محبت کی بھیک مانگتا رہتا ہے، لیکن دل کے کسی اندھیرے کونے میں یہ خوف ہمیشہ سانپ بن کر ڈستا رہتا ہے کہ جو ہاتھ آج تھاما گیا ہے، وہ کل پھر چھوٹ جائے گا۔ طلاق محض دو بالغوں کا الگ ہونا نہیں، بلکہ ایک معصوم وجود کو جیتے جی ایک دائمی تنہائی اور بے نام کرب کے جہنم میں دھکیل دینا ہے۔

کچھ بچے خاموش ہو جاتے ہیں، کچھ ضدی، کچھ حد سے زیادہ حساس۔ کچھ لوگوں پر اعتماد کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور کچھ محبت ملنے کے باوجود اس خوف میں مبتلا رہتے ہیں کہ کہیں یہ محبت بھی ایک دن چھن نہ جائے۔ ان کے اندر گھر کی تعریف بدل جاتی ہے۔ وہ ہر رشتے کے ساتھ جدائی کا امکان بھی دیکھنے لگتے ہیں۔

سب سے تکلیف دہ بات یہ ہے کہ والدین کبھی کبھی اپنی نئی زندگی میں اتنے آگے نکل جاتے ہیں کہ پیچھے رہ جانے والے بچوں کے جذبات دیکھنے کا وقت ہی نہیں نکال پاتے۔

یاد رکھنا چاہیے، والدین ایک دوسرے سے جدا ہو سکتے ہیں، اپنے بچوں سے نہیں۔

بچے کو صرف اچھا اسکول، مہنگے کپڑے، عید کا تحفہ یا کبھی کبھار ایک فون کال نہیں چاہیے۔ اسے یہ یقین چاہیے کہ اس کے والدین الگ ہوئے ہیں، اس سے نہیں۔

رشتہ ختم ہو سکتا ہے، والدین ہونے کی ذمہ داری نہیں۔

ہمیں طلاق کے بڑھتے ہوئے رجحان پر صرف بحث نہیں، اس کے بعد بکھرتی ہوئی شخصیتوں کو بھی دیکھنا ہوگا۔ کیونکہ ایک گھر کا دروازہ بند ہونے کے بعد اکثر ایک بچے کے اندر کئی دروازے ہمیشہ کے لیے بند ہو جاتے ہیں۔

رشتے نبھانا ہر حال میں لازم نہیں، لیکن رشتہ توڑنے سے پہلے یہ ضرور سوچنا چاہیے کہ ہم صرف ایک دوسرے سے جدا ہو رہے ہیں یا کسی بچے کی پوری دنیا بھی تقسیم کر رہے ہیں؟

اور اگر علیحدگی واقعی ناگزیر ہو جائے تو کم از کم بچوں کو اپنی جنگ کا میدان نہ بنائیے۔

کیونکہ طلاق کے کاغذ پر صرف دو نام ہوتے ہیں، مگر اس کے اثرات کئی زندگیوں پر لکھے جاتے ہیں۔

اور کبھی کبھی سب سے زیادہ زخمی وہ شخص ہوتا ہے جس نے یہ فیصلہ کیا ہی نہیں ہوتا۔۔۔

وہ بچہ، جو دونوں کا تھا، مگر طلاق کے بعد اکثر کسی ایک کا بھی مکمل نہ رہ سکا۔

اعلان
ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

بقیہ 1

سے ترقیاتی عمل میں تعطل کے باعث آزاد کشمیر کی عوام احساسِ محرومی کا شکار تھی، تاہم حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی ترقیاتی عمل کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ آزاد کشمیر بھر میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی، تعلیم کے فروغ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کو حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے۔حکومت کا مقصد محض اعلانات نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ مظفرآباد کی تزئین و آرائش، صفائی ستھرائی اور اسے ایک خوبصورت اور مثالی دارالحکومت بنانے کے لیے بھی موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔حکومت آزاد کشمیر کی مجموعی تعمیر و ترقی کے لیے دن رات کام کر رہی ہے اور انتظامیہ کو بھی سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرے۔انہوں نے کابینہ کے اراکین اور اراکینِ اسمبلی پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے حلقہ جات میں تعمیر و ترقی کے عمل کو تیز کرنے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے فعال اور موثر کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی حکومت تعمیر و ترقی کے ایجنڈے پر مکمل عزم کے ساتھ عمل پیرا ہے اور انہیں یقین ہے کہ عوام بہت جلد عملی تبدیلی محسوس کریں گے۔وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر نے کہا کہ عوام کے لیے حکومت کے دروازے کھلے ہیں اور عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ جماعتی کارکنان مسلم لیگ ن کا قیمتی اثاثہ ہیں اور وہ کسی صورت انہیں مایوس نہیں کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ انتخابی تلخیوں کو پسِ پشت ڈال کر عوام کی خدمت کی جائے گی اور اراکینِ اسمبلی کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں عوامی مسائل کے حل، تعمیر و ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جا سکے۔وزیراعظم افتخار گیلانی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی کے عمل کو مزید تیز کرے گی اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 2

رنس کو بنیادی سطح پر عوام کے قریب ترین لایا جائے، یہ بھی ضروری ہے کہ عوام کے ساتھ دہشتگردی کی وجوہات اور عملیات پر موثر رابطہ کاری اور بیانیے پر کام کیا جائے۔کور کمانڈرز کانفرنس کے مطابق دہشتگردی کے خاتمے کے لئے مخصوص عناصر کے زیر سایہ چلنے والے کرائم Terror-گٹھ جوڑ کو توڑنا ضروری ہے، پولیس کی استعدادِ کار کو بھی بڑھانا ہوگا، پاکستان کے لئے داخلی استحکام انتہائی اہم ہے۔کانفرنس کے مطابق کسی بھی جواز پر، پرتشدد انتشار یا 9 مئی جیسے حالات پیدا کرنے کی کسی بھی کوشش کو فیصلہ کن طاقت اور قانون کے ساتھ بلا امتیاز اور بلا جھجک نمٹا جائے گا۔فورم نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین طے پانے والے ملک مشترکہ دفاعی معاہدے کا بھرپور خیر مقدم کیا اور اس کو دیرینہ سٹریٹجک تعلقات اور مشترکہ دفاعی تعاون کے فروغ میں اہم قرار دیا۔کور کمانڈرز کانفرنس نے شرکا کانفرنس نے سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت اور اظہار یکجہتی کیا، شرکا کانفرنس نے سعودی عرب کے ساتھ اظہار یکجہتی اور حرمین شریفین کے تحفظ و تقدس کے لیے پاکستان کے عزم کا بھرپور اعادہ کیا۔شرکا کانفرنس نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کیا جائے۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا مسلح افواج ملکی خودمختاری، علاقائی سالمیت کیلئے مکمل تیار ہیں: انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو مزید مضبوط کرنے کے عمل کو جاری رکھا جائے۔فارمیشنز جدید ٹیکنالوجی کے حصول، ٹریننگ اور تمام جنگی جہتوں کے انضمام کے ذریعے اپنی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ جاری رکھیں۔انہوں نے کہا کہ قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔

بقیہ 3

(Spring) اور شمال لونگ جیسے اہم ترین نقاط شامل ہیں، جو مئی 2020 میں بھارتی اور چینی افواج کے درمیان پیدا ہونے والی شدید فوجی کشیدگی اور تصادم کا بنیادی مرکز رہے ہیں۔ان علاقوں پر چین کا بھی دعویٰ ہے اور وہ مشرقی لداخ کے ان حصوں کو اپنے خودمختار خطوں سنکیانگ (Xinjiang) یا تبت (Tibet) کا حصہ مانتا ہے۔حکومتی اعلامیے کے مطابق اس قدم کا مقصد سرکاری کارٹوگرافی (نقشہ نویسی) کو بہتر بنانا، حساس سرحدی علاقے میں درست شناخت میں سہولت فراہم کرنا اور عوامی آگاہی کو فروغ دینا ہے۔سروے آف انڈیا کے نقشے میں شامل کیے گئے دیگر اہم مقامات میں الشاہ گری، کنشک چوٹی، کارون پیر پہاڑ، کوسل، مارٹنڈ گری، پاریک گلیشیئر، سکاماری گلیشیئر، زوراور چوٹی، دہرا کپاس، دراک کارپو، رگھن زانگپو، گرو تپوچے، یانگپا ندی، شیوا ری اور ہیمتورا ری جیسے گلیشیئر، ندی اور پہاڑی چوٹیاں شامل ہیں۔سیاسی و دفاعی ماہرین کے مطابق چین کی جانب سے اروناچل پردیش اور لداخ کے مختلف علاقوں کو چینی نام جاری کرنے اور اپنے نقشوں میں شامل کرنے کے جواب میں بھارت نے یہ فیصلہ کیا ہے۔سروے آف انڈیا کے نقشے پر ان تمام 28 مقامات کو ہندی اور لداخی ناموں سے شامل کرنے کے بعد بھارت نے متنازع سرحد پر اپنے جغرافیائی اور سیاسی موقف کو مضبوط بنانے اور چین کو تکنیکی اور سفارتی سطح پر جواب دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

بقیہ 4

سکریننگ بھی کی گئی تاکہ گرد و غبار کے پھیلاؤ کو کم کر کے فضائی آلودگی پر قابو پانے میں مدد مل سکے، ایم ڈی ستھرا پنجاب اتھارٹی راولپنڈی رانا ساجد صفدر کی ہدایات پر اینٹی لٹرنگ سکواڈ بھی شہر بھر میں متحرک رہا، کری، گلزار قائد، وارث خان، ہولی فیملی ہسپتال روڈ اور یونین کونسل 19، سکستھ روڈ سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں سکواڈ کی جانب سے 1270 انسپکشنز کی گئیں جبکہ قوانین کی خلاف ورزی پر 20 افراد کو وارننگ نوٹس جاری کیے گئے۔شہریوں، دکانداروں اور کاروباری مراکز کو کوڑا سڑکوں پر پھینکنے اور کچرا جلانے سے گریز کرنے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ستھرا پنجاب اتھارٹی کی کمیونیکیشن ٹیم نے جامع مساجد میں انسدادِ سموگ اور اینٹی لٹرنگ آگاہی مہم بھی چلائی، نمازیوں میں آگاہی پمفلٹس تقسیم کیے گئے جبکہ امام صاحبان سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے خطاب کے دوران صفائی ستھرائی، کوڑا کرکٹ مقررہ مقامات پر پھینکنے، کچرا نہ جلانے اور سموگ کی روک تھام کے حوالے سے اہم پیغام نمازیوں تک پہنچائیں۔ایم ڈی ستھرا پنجاب اتھارٹی راولپنڈی رانا ساجد صفدر نے کہا کہ صاف ستھرا اور آلودگی سے پاک ماحول کی فراہمی کے لیے فیلڈ آپریشنز کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔انسداد سموگ اور سکریپنگ کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری ہے جبکہ اینٹی لٹرنگ سکواڈ کو بھی شہر بھر میں موثر کارروائیوں کی ہدایات دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ صفائی صرف اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ شہریوں کا تعاون بھی ناگزیر ہے۔شہری سڑکوں اور عوامی مقامات پر کوڑا پھینکنے اور کچرا جلانے سے گریز کریں، اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھیں اور صفائی عملے کے ساتھ تعاون کریں۔رانا ساجد صفدر نے کہا کہ مساجد سے صفائی اور انسدادِ سموگ اور اینٹی لٹرنگ کا پیغام زیادہ سے زیادہ شہریوں تک پہنچایا جا سکتا ہے، اس لیے امام صاحبان کا تعاون انتہائی اہم ہے۔ستھرا پنجاب اتھارٹی راولپنڈی شہریوں کو صاف، صحت مند اور بہتر ماحول کی فراہمی کے لیے فیلڈ میں مسلسل متحرک ہے۔

بقیہ 5

یوں میں نمایاں مقام حاصل کرتے ہوئے عالمی سطح پر اپنی علمی و تحقیقی شناخت کو مزید مستحکم کیا ہے۔ٹائمز ہائر ایجوکیشن (THE) ورلڈ یونیورسٹی رینکنگز 2026 میں جامعہ آزاد جموں وکشمیر کو دنیا بھر کی جامعات میں 1201 سے 1400 کی درجہ بندی میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ پاکستان میں جامعہ نے 39 ویں اور آزاد جموں وکشمیر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔یہ اعزاز جامعہ کی تدریسی معیار، تحقیق، علمی ماحول، بین الاقوامی روابط اور صنعت و معاشرے سے تعلق کے شعبوں میں مسلسل کاوشوں کا اعتراف ہے۔ٹائمز ہائر ایجوکیشن کی جانب سے مختلف شعبہ جات کی عالمی درجہ بندی میں بھی جامعہ آزاد جموں و کشمیر نے انجینئرنگ کے شعبے میں 801 سے 1000 کے عالمی بینڈ میں جگہ بنائی ہے، جو اس شعبے میں جامعہ کی علمی اور تحقیقی سرگرمیوں کی عالمی سطح پر پذیرائی کی عکاسی کرتی ہے۔ جامعہ آزاد جموں وکشمیر نے ایک اور اہم پیش رفت کرتے ہوئے پہلی مرتبہ یو آئی گرین میٹرک ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2026 میں بھی شرکت کی، جہاں اسے دنیا میں 1229 ویں، ایشیا میں 734 ویں اور پاکستان میں 72 ویں نمبر پر رکھا گیا، جبکہ آزاد جموں وکشمیر میں جامعہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔یو آئی گرین میٹرک عالمی جامعات کی درجہ بندی میں جامعات کی پائیدار ترقی اور ماحول دوست اقدامات کو جانچا جاتا ہے۔ اس میں جامعات کے بنیادی ڈھانچے اور ماحول، توانائی و موسمیاتی تبدیلی، فضلہ کے انتظام، پانی، ٹرانسپورٹ، تعلیم اور تحقیق سمیت مختلف پہلوؤں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔اس درجہ بندی میں جامعہ آزاد جموں وکشمیر کی پہلی شرکت اور آزاد جموں وکشمیر میں پہلی پوزیشن جامعہ کی پائیدار ترقی، ماحول دوست اقدامات اور ذمہ دارانہ اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب پیش رفت کو اجاگر کرتی ہے۔جامعہ کے حکام کے مطابق ان بین الاقوامی اعزازات کے پیچھے جامعہ کے طلبہ، اساتذہ، محققین اور انتظامی عملے کی مشترکہ کاوشیں شامل ہیں۔عالمی درجہ بندیوں میں جامعہ کی موجودگی نہ صرف اس کی تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں کی بیرونی سطح پر جانچ کا اہم ذریعہ ہے بلکہ مستقبل میں معیارِ تعلیم، تحقیق، جدت، بین الاقوامی روابط اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں مزید بہتری کے لیے بھی ایک اہم حوالہ فراہم کرتی ہے۔جامعہ کشمیر مظفرآباد کی انتظامیہ نے ان کامیابیوں پر جامعہ کے طلبہ، اساتذہ، محققین اور ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی کاوشوں کو سراہا ہے۔انتظامیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جامعہ تعلیمی معیار میں بہتری، معیاری تحقیق، عالمی اداروں کے ساتھ روابط اور پائیدار ترقی کے لیے اپنی کوششیں مزید موثر انداز میں جاری رکھے گی۔عالمی سطح پر ان دونوں اہم درجہ بندیوں میں جامعہ کی شمولیت اور آزاد جموں وکشمیر میں نمایاں مقام اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ جامعہ آزاد جموں وکشمیر خطے میں اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور علمی ترقی کے میدان میں اپنا کردار مزید موثر بنانے کی جانب گامزن ہے۔

بقیہ 6

طالب علموں کا تعلق مختلف ممالک بشمول البانیہ، گھانا، انڈونیشیا، لبنان اور امریکہ سے تھا، طالب علم بین الاقوامی پیس بلڈنگ (Peacebuilding) پروگرام میں ماسٹرز ڈگری کے حصول کیلئے زیرِ تعلیم ہیں۔ہارٹ فورڈ یونیورسٹی کنیکٹیکٹ میں واقع ہے اور طلبہ کا وفد پیس اینڈ جسٹس ایسوسی ایشن کانفرنس میں شرکت کے لئے واشنگٹن کے دورہ پر ہے۔ ہارٹ فورڈ یونیورسٹی کا شمار ممتاز یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے اور یہ یونیورسٹی مذہبی اسکالرشپ، مکالمے، قیام امن اور تنازعات کے حل کے لئے کاوشوں سے منسلک ہے۔ ماسٹرز پروگرام میں طلبہ تعلیم کے ساتھ ساتھ مکالمہ، ثالثی، مفاہمت اور کمیونٹی کیلئے تعمیری سرگرمیوں میں عملی مہارت حاصل کرتے ہیں۔امریکا، ایران کے مابین جنگ کے دوران پاکستان کے حالیہ ثالثی کردار کے پیش نظر ہارٹ فورڈ یونیورسٹی نے پاکستانی سفارت خانے سے رابطہ کیا تاکہ زیرِ تعلیم طلبہ کو پاکستان کی بین الاقوامی سفارتی کوششوں کے بارے میں آگاہی فراہم کریں۔اس موقع پر سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے طلبہ کو پاکستان کی سفارتی ترجیحات اور آٹھ دہائیوں پر مشتمل پاک امریکا تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کوششوں کے بارے میں بریف کیا۔طلبہ نے پاکستان کے بین الاقوامی سفارتی سطح پر ابھرتے ہوئے قائدانہ کردار میں دلچسپی کا اظہار کیا۔سفیر پاکستان نے بین الاقوامی سفارت کاری میں طلبہ کو پاکستان کی مسلمہ حیثیت اور کردار کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کی کامیاب، علاقائی اور عالمی امن پر مرکوز سفارت کاری کا سفر آٹھ دہائیوں پر محیط ہے، پاکستان نے ماضی میں امریکا اور چین کے درمیان پل کا کردار ادا کیا اور دونوں صف اول کے ممالک کو قریب لانے کا کریڈٹ پاکستان کو حاصل ہے۔سفیر پاکستان نے کہا کہ 1988 میں جنیوا معاہدہ میں بھی پاکستان نے کلیدی کردار ادا کیا، سفارت کاری ایک مسلسل اور تدریجی عمل ہے جس میں رازداری کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔اسلام آباد ایم او یو (MoU) پاکستان کی سفارتی کاوشوں کا نتیجہ اور کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں کے تحت ایران اور امریکہ 47 سال بعد ایک میز پر اکٹھے ہوئے، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت نے ایک اہم ترین بنیاد قائم کی ہے جو ایک بڑی کامیابی ہے۔

بقیہ 7

ٹ کی تعمیر، فینسنگ، قلعے تک رسائی کے راستوں کی مرمت و بحالی، سیاحوں کے لیے بیٹھنے کی جگہوں، صفائی ستھرائی، بنیادی سہولیات اور قلعہ کی بحالی و تحفظ کے حوالے سے بریفنگ دی، جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت و آثار قدیمہ قمر ایوب نے بھی قلعہ کی موجودہ صورتحال اور محکمہ کی جانب سے متعلقہ امور کے حوالے سے ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثار قدیمہ کو آگاہ کیا۔ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثار قدیمہ راجہ شاہد حسین نے قلعہ کے مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے تاریخی ورثے کے تحفظ، بحالی و تزئین و آرائش، صفائی ستھرائی، سیاحوں کے لیے دستیاب سہولیات، رسائی کے راستوں کی فینسنگ، سیاحوں کے لیے رہنمائی/سائن بورڈز، قلعے کے اطراف خوبصورتی اور لینڈ اسکیپنگ، ریزورٹ کی تعمیر میں پیش رفت اور مجموعی انتظام و انصرام کا جائزہ لیا۔انہوں نے لیز ایگریمنٹ کے تحت طے شدہ امور پر تعطل کے حوالے سے بھی معلومات حاصل کیں اور متعلقہ فرم کو معاہدے کی شرائط کے مطابق ضروری اقدامات اٹھانے اور سیاحوں کے لیے طے شدہ سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثار قدیمہ راجہ شاہد حسین نے کہا کہ رام کوٹ فورٹ خطے کے اہم تاریخی و سیاحتی ورثے کا حصہ ہے۔اس کے تاریخی تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے لیز ایگریمنٹ کے تحت طے شدہ معاہدے کی مقررہ شرائط کے مطابق آگے بڑھایا جائے۔تاریخی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سیاحوں کے لیے معیاری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ رام کوٹ فورٹ کو پُرکشش سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دی جا سکے۔آزاد جموں و کشمیر کے محکمہ سیاحت و آثار قدیمہ کے ڈائریکٹر جنرل راجہ شاہد حسین نے دورہ میرپور کے دوران کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان سے ملاقات کی۔ملاقات میں میرپور ڈویژن کے سیاحتی مواقعوں کو فروغ دینا، ثقافت، مقامی تہذیب و روایات کو اجاگر کرنے کی غرض سے مختلف ثقافتی و سیاحتی فیسٹیولز کے انعقاد سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں طے پایا کہ میرپور کے قدرتی حسن، تاریخی ورثے اور منفرد ثقافت و شناخت کو مربوط حکمت عملی کے ساتھ اجاگر کرنے کے لیے سیاحت کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔مختلف سیاحتی فیسٹیولز اور ثقافت کے رنگوں سے مزین نمائشوں کے ذریعے مقامی فنون، روایات اور تہذیب کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ سیاحوں کے لیے نئے اور پُرکشش مواقع پیدا کرنے اور باہمی ہم آہنگی و قومی یکجہتی کے جذبے کو پروان چڑھانے کے لیے موثر حکمت عملی کے تحت کام کیا جائے گا۔بعد ازاں ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثار قدیمہ راجہ شاہد حسین نے کشمیر ہیریٹیج میوزیم کا دورہ کیا۔اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت و آثار قدیمہ قمر ایوب نے انہیں میوزیم کی موجودہ صورتحال اور محفوظ تاریخی و ثقافتی نوادرات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثارِ قدیمہ نے میوزیم کے مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے تاریخی ورثے کی حفاظت، مناسب دیکھ بھال اور اسے سیاحوں اور نئی نسل کے لیے پُرکشش بنانے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثارِ قدیمہ راجہ شاہد حسین نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر کے وژن کے مطابق تاریخی ورثے کی حفاظت اور میوزیم کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق فعال بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔سیاحت کو فروغ دینا اور اس خطے کو سیاحوں کے لیے پُرکشش بنانا ضروری ہے۔سیاحت آزاد کشمیر کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ سیاحت تاریخ، ثقافت اور روایات سے وابستہ اس قومی ورثے کو محفوظ رکھنے اور اسے آنے والی نسلوں تک محفوظ انداز میں منتقل کرنے کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لائے گا۔آزاد جموں وکشمیر کے محکمہ سیاحت و آثارِ قدیمہ کے ڈائریکٹر جنرل راجہ شاہد حسین نے اپنے دورہ میرپور کے دوران منگلا اپر ہیڈ، منگلا کینال روڈ پر نہر اپر جہلم سے متصل محکمہ سیاحت کے زیر انتظام پیزا شاپس اور پارکس کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف مقامات پر سیاحوں کے لیے دستیاب تفریحی سہولیات، صفائی ستھرائی اور مجموعی انتظام و انصرام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثارِ قدیمہ راجہ شاہد حسین نے محکمہ سیاحت کے زیر انتظام مختلف سیاحتی مقامات کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان مقامات کے انتظام و انصرام کو جدید سیاحتی تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے اور سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل سیاحت و آثارِ قدیمہ راجہ شاہد حسین نے کہا کہ میرپور اپنے تاریخی ورثے، منگلا جھیل، قدرتی حسن اور منفرد سیاحتی مقامات کے باعث خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ان مقامات کی مناسب دیکھ بھال، موثر انتظام و انصرام اور جدید سہولیات کی فراہمی کے ذریعے میرپور کو سیاحوں کے لیے مزید پُرکشش اور دلکش بنایا جائے گا۔انہوں نے محکمہ سیاحت و آثارِ قدیمہ کے حکام کو ہدایت کی کہ سیاحوں کے لیے معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہ کیا جائے۔آزاد حکومت کے وژن کے مطابق خطے کو سیاحوں کے لیے پُرکشش بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔انہوں نے ہدایت کی کہ سیاحوں کے لیے مناسب سیٹنگ پلیسز، معیاری کھانے کی فراہمی، صفائی ستھرائی کے موثر انتظامات اور مجموعی انتظام و انصرام کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ سیاحوں کو خوشگوار، صاف ستھرا اور معیاری ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ 8

انور، میجر جنرل اسد چیمہ، میجر جنرل امتیاز بابر اور میجر جنرل راجہ محمد ندیم اشرف شامل ہیں۔فوجی افسران کی ترقی کے بعد مذکورہ افسران اب لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر خدمات انجام دیں گے۔ لیفٹیننٹ جنرل پاک فوج میں اعلیٰ سطح کا جنرل آفیسر رینک ہے اور اس عہدے پر تعینات افسران کو اہم کمانڈ، انتظامی اور اسٹاف ذمہ داریاں سونپی جا سکتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اعلیٰ عسکری رینکس پر ترقیوں کا عمل معمول کے پیشہ ورانہ اور ادارہ جاتی طریقہ کار کے تحت انجام دیا جاتا ہے، جس میں افسران کے سروس ریکارڈ، تجربے اور دیگر متعلقہ امور کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

بقیہ 9

پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (MUST) وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر انور خطاب نکیانہ، اس نئے نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تکمیل کے لیے سیکٹر بی تھری میرپور کی سماجی شخصیت عابد حسین نے اپنے مرحوم والدین کے ایصال ثواب کے لیے مسلم بینڈز میرپور کو عطیہ فراہم کیا ہے اور یہ یقین دہانی بھی کرائی ہے کہ اس واٹر فلٹریشن پلانٹ کی مستقبل میں ضروری مرمتی اور وقتاً فوقتاً اپ گریڈیشن کے لیے تاحیات عطیہ فراہم کرتے رہیں گے۔اس واٹر فلٹریشن پلانٹ کی افتتاحی تقریب میں ڈین فیکلٹی آف ہیلتھ اینڈ میڈیکل سائنسز ڈاکٹر فیصل ریاض، چیئرمین فارمیسی ڈاکٹر ذیشان، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال، پرووسٹ ہاسٹل ڈاکٹر راجہ رضوان اللہ، کوآرڈینیٹر ڈیپارٹمنٹ آف فزیوتھراپسٹ میڈم عائشہ، سپرنٹنڈنٹ ہاسٹل سید نوید عباس، ایگزیکٹو منیجر مسلم بینڈز میرپور محمد سلیمان، ہیڈ آف آپریشن جاوید الحسن، ہیڈ آف پروگرام، انجم بلال نقوی، ہیڈ آف فنانس احمد فراز، میڈیا کوآرڈینیٹر طاہر مغل، کونسلر سیکٹر بی تھری نعمان طلعت مخیر شخصیت عابد حسین اور ان کے عزیز و اقارب سمیت سب کا ایڈوائزر و منتخب اہلِ آزاد کشمیر ارسلان اسحاق چوہدری اور میرپور کی مختلف سماجی شخصیات بھی موجود تھیں۔ مسلم بینڈز میرپور کے تحت اب نئے قائم شدہ اس واٹر فلٹریشن پلانٹ سے سیکٹر بی تھری، سیکٹر بی ٹو، بی فور اور علامہ اقبال روڈ کے دونوں طرف رہائش پذیر شہریوں و عوام علاقہ سمیت مسٹ کے ڈیپارٹمنٹ آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز اور غازی الٰہی بخش گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میرپور کے ہزاروں طلباء و طالبات اور اساتذہ پینے کے صاف اور جراثیم سے پاک پانی کی اس مفت سہولت سے استفادہ کرسکیں گے۔میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر انور خطاب نے اس افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا عوامی بھلائی کے کاموں میں مخیر حضرات اور این جی اوز کا کردار قابل تقلید و رشک ہے جس سے عوام الناس کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حکومت سمیت متعلقہ اداروں کی بڑی مدد ہو رہی ہے کیونکہ کوئی بھی حکومت اور ادارے این جی اوز اور عوامی شمولیت کے بغیر عوام الناس کو مکمل طور پر بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔اس موقع پر مسلم بینڈز میرپور کے ایگزیکٹو منیجر محمد سلیمان نے کہا کہ شہریوں کو پینے کے صاف اور جراثیم سے پاک پینے کے پانی کی بلا معاوضہ فراہمی کے لیے مخیر حضرات کے تعاون سے اب تک مجموعی طور پر 97 واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے ہیں جن سے عوام الناس کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا بے مثال ریکارڈ قائم کرتے ہوئے اب اپنی واٹر ٹیسٹنگ لیب بنانے کے ساتھ ساتھ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق واٹر فلٹریشن پلانٹس کی مارکیٹ میں دستیاب کوالٹی سے بھی بہتر تیاری و اسمبلنگ کا کام بھی شروع کردیا ہے جس سے شہریوں کو بہتر سے بہتر پینے کے صاف ستھرے اور جراثیم سے پاک پانی کی مفت فراہمی ممکن ہو رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت سمیت آزاد کشمیر بھر میں عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے ساتھ صحت عامہ کی سہولتوں، شجرکاری کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی سے پاک ماحول کے فروغ اور نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں کے ذریعے انہیں معاشرتی برائیوں سے بچانے کے لیے جاری کیے گئے اقدامات آئندہ بھی اٹھانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے اور اسی طرح خواتین کو ہنرمند بنانے اور انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے الیکٹرانک سلائی سینٹرز کے ذریعے انہیں خود روزگار کے قابل بنانے میں اپنا کردار جاری رکھتے ہوئے آزاد حکومت اور انتظامیہ کے ساتھ مل کر آزاد خطہ کو حقیقی معنوں میں ایک ماڈل اسٹیٹ بنانے کی طرف پیش رفت جاری رکھیں گے۔

بقیہ 10

وحدت مسلمین علامہ یاسر عباس سبزواری اور علامہ ممتاز حسین حسینی نے خطاب فرمایا۔مقررین نے کہا کہ شہید سید شوکت حسین نقوی نے آزاد کشمیر میں ملت جعفریہ کی تنظیم، بیداری اور اتحاد بین المسلمین کے لیے تاریخی کردار ادا کیا۔وہ ایک مدبر سیاستدان اور مخلص قائد تھے جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔مقررین نے شہید سید حسن نصر اللہ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید مقاومت نے پوری زندگی استکباری قوتوں اور صیہونی جارحیت کے خلاف جدوجہد میں گزاری، ان کی فکر اور قربانی آج فلسطین سے لے کر کشمیر تک مظلوموں کے لیے امید کی کرن ہے۔آخر میں شہدائے اسلام، شہدائے کشمیر و فلسطین اور شہدائے ملت جعفریہ کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اور ملک کی سلامتی، اتحادِ امت اور ظہورِ امام زمانہ (عج) کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔مجلس میں مومنین، علمائے کرام اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت ک

بقیہ 11

نے اور آگاہی مہم کا حصہ ہے جس میں عوام بھرپور شرکت کرے۔کنونشن میں کارکنان کی دینی، فکری اور تنظیمی تربیت کے حوالے سے مختلف نشستیں ہوں گی، جبکہ مقررین جماعتی نظم وضبط، دعوتی سرگرمیوں اور موجودہ حالات میں کارکنان کے کردار پر خطاب کریں گے۔جے یو آئی جموں وکشمیر کی قیادت نے کارکنان کو بڑی تعداد میں شرکت کی دعوت دی ہے۔کنونشن میں آئندہ کے تنظیمی لائحہ عمل اور جماعتی امور پر بھی گفتگو متوقع

بقیہ 12

کے دہشت گردوں کا تعاقب کیا، جبکہ فتنہ الخوارج کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔پاک فوج کی پیشہ ورانہ کارروائیوں نے خوارج کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے دہشت گردوں کیلئے علاقے میں گنجائش محدود کردی ہے۔سیکیورٹی فورسز عزم استحکام ویژن کے تحت دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 13

راجہ سعید اکرم خان نے ملاقات کی۔چیف جسٹس آزاد جموں و کشمیر نے ڈاکٹر محمد نجیب خان کو صدر آزاد جموں و کشمیر کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ملاقات کے دوران آزاد جموں و کشمیر میں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، آئینی اداروں کے باہمی احترام و تعاون اور عوام کو جلد اور موثر انصاف کی فراہمی سمیت مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر آزاد جموں و کشمیر میں عدلیہ کے کردار، آئینی معاملات اور عوامی مفاد سے متعلق امور بھی زیر غور آئے۔ملاقات میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ 14

اور ضلع چکوال میں سیاحت کے فروغ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو کی۔ ملاقات میں سیاحتی مقامات کی ترقی، سیاحوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور ضلع کے قدرتی حسن کو سیاحتی سرگرمیوں کے ذریعے اجاگر کرنے کے مختلف اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔سیکرٹری سیاحت نے دلجبہ کے مقام کا دورہ کیا جہاں انہوں نے علاقے کے قدرتی حسن، جغرافیائی خصوصیات اور پیرا گلائیڈنگ کے لیے موزوں ماحول کا جائزہ لیا۔

بقیہ 15

ادکشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی کامیابی میں خواتین کا کردار لائق تحسین ہے، میڈم بلقیس راجہ کا شمار مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے بانیوں میں ہوتا ہے، جماعت کیلئے خدمات قابل قدر ہیں جس کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، حکومت سازی میں ان کا جائز مقام دیا جائیگا، صدر ڈاکٹر محمد نجیب خان اور وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر میں سیاسی رواداری، جمہوری تسلسل کا نتیجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں سب سے پہلے تحریک آزادی پر فوکس کرنا ہے وہ لاکھوں کشمیری جو سبز ہلالی پرچم کی محبت میں شہید ہوئے ان کے مشن کو مکمل کرنا ہے اور اپنے آباو اجداد کی اس قرارداد الحاق پاکستان کو شرمندہ تعبیر کرنا ہے جو ریاست جموں و کشمیر کا مکمل الحاق پاکستان سے کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں، رہنماؤں اور رائے عامہ کے لیڈروں کو چاہیے کہ وہ اس ایک نکتے پر مشترکہ حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھیں تاکہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی جو دھجیاں اڑا رہا ہے اس پوری دنیا کے سامنے آشکار کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی کو سیاسی، اخلاقی اور سفارتی مدد کر رہا ہے اس پر کشمیری اپنے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کے مشکور ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج کشمیریوں کی محافظ ہے اور اس جری اور بہادر فوج کی وجہ سے لائن آف کنٹرول پر رہنے والے کشمیری اور ریاست بھر میں رہنے والے کشمیری بھارت کی جارحیت سے محفوظ ہیں، اس موقع پر مرکزی نائب صدر مسلم لیگ ن میڈم بلقیس راجہ نے کہا کہ ن لیگ کی حکومت نے وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی کی قیادت میں ترقی کا عمل شروع کر دیا ہے۔جس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر میں میاں محمد نواز شریف کے ویژن کے مطابق ترقی کرے گی۔وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی کی اس ترقی کے عمل کا آغاز کیا ہے۔جو میاں محمد شہباز شریف وزیراعظم پاکستان اور پنجاب میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی قیادت میں شروع ہے۔

بقیہ 16

1122 اور مقامی افراد نے امدادی کارروائی شروع کر دی۔تفصیلات کے مطابق جمعہ کے روز کچھ سیداں کی رہائشی غریب بیوہ خاتون رحمت بی بی زوجہ سید حسین شاہ دریائے جہلم کے کنارے لکڑیاں جمع کر رہی تھیں کہ اچانک دریا میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہوگیا، تیز رفتار پانی کی زد میں آ کر خاتون دریا میں بہہ کر لاپتہ ہوگئیں، مقامی افراد کے مطابق دریا میں اچانک پانی بڑھنے کی وجہ بھارت کی جانب سے پانی چھوڑا جانا بتائی جا رہی ہے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چناری پولیس، ریسکیو 1122 کی ٹیمیں، مقامی افراد بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئے اور لاپتہ خاتون کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا، آخری اطلاعات کے موصول ہونے تک خاتون ریکور نہ ہو پائی، دریائے جہلم میں پانی کے تیز بہاؤ کے باعث امدادی کارروائی میں مشکلات کا سامنا ہے، ریسکیو 1122 جہلم ویلی کے ایک اہلکار ظاہر ظہیر نے صحافیوں کو بتایا کہ مقبوضہ کشمیر سے چکوٹھی کے راستے آزاد کشمیر میں داخل ہونے والے دریائے جہلم میں پانی کی بلندی بارہ سے چودہ فٹ کے درمیان ہوتی ہے، جمعہ کے روز پانی کی بلندی اچانک انیس فٹ تک چلی گئی تھی، انتظامیہ، ریسکیو اداروں کی جانب سے عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ دریائے جہلم، دیگر ندی نالوں کے کناروں پر غیر ضروری طور پر جانے سے گریز کریں، خصوصاً پانی کے بہاؤ میں اچانک اضافے کی صورت میں لکڑیاں جمع کرنے، مویشی لے جانے، دریا عبور کرنے یا پانی کے قریب کھڑے ہونے سے ہرگز اجتناب کیا جائے، عوام پانی کی سطح میں معمولی اضافے کو بھی نظرانداز نہ کریں کیونکہ پہاڑی علاقوں میں پانی کا بہاؤ اچانک اور انتہائی تیزی سے بڑھ سکتا ہے، بچوں کو دریاؤں، ندی نالوں، برساتی نالوں کے قریب جانے سے روکنے، مویشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر ریسکیو 1122 یا متعلقہ انتظامیہ کو اطلاع دینے کی اپیل کی گئی ہے، متعلقہ اداروں سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ دریائے جہلم میں پانی کے بہاؤ کی مسلسل نگرانی کی جائے، حساس مقامات پر عوام کو بروقت خبردار کیا جائے اور ممکنہ خطرے والے علاقوں میں حفاظتی اقدامات مزید موثر بنائے جائیں تاکہ قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ بنایا جائے۔

بقیہ 17

نے ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے موصول ہونے والے انتخابی نتائج کی بنیاد پر آزاد جموں و کشمیر کونسل کے بلا مقابلہ منتخب ہونے والے اراکین کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس کے مطابق منتخب ہونے والے اراکین میں ضلع مظفرآباد سے چوہدری لطیف اکبر، ضلع باغ سے مشتاق احمد منہاس، ضلع میرپور سے چوہدری سعید اور ضلع مظفرآباد سے چوہدری منظور احمد شامل ہیں۔

بقیہ 18

سلامتی کے ساتھ براہ راست منسلک ہے اور سعودی عرب کی سلامتی خلیجی تعاون کونسل (GCC) کے اجتماعی سلامتی کے نظام کا بنیادی حصہ ہے۔ترکیہ کی وزارتِ خارجہ نے بھی مدینہ منورہ میں ہونے والے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا ہے۔ترک وزارتِ خارجہ کے مطابق ایسے اشتعال انگیز حملوں کو فوری اور غیر مشروط طور پر روکنا چاہیے، ترکیہ نے اس مؤقف کا اظہار کیا کہ سعودی عرب کی خودمختاری اور سلامتی کو نقصان پہنچانے والی کارروائیاں خطے کے امن و استحکام کے لیے تشویش کا باعث ہیں۔ترک حکام نے اپنے بیان میں اسلامی دنیا کے مقدس مقامات اور تاریخی ورثے کے احترام اور تحفظ کی ضرورت پر بھی زور دیا۔مدینہ منورہ کے واقعے پر دیگر خلیجی اور اسلامی ممالک کی جانب سے بھی سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت اور اردن سمیت مختلف ممالک نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کی سلامتی اور خودمختاری کی حمایت کا اعادہ کیا، عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) سمیت علاقائی و اسلامی اداروں نے بھی مقدس مقامات کے تحفظ اور خطے میں امن و استحکام کی ضرورت پر زور دیا۔مسلم ورلڈ لیگ نے بھی اسلامی مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے سعودی عرب کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔تنظیم نے مقدس مقامات کو کسی بھی قسم کے خطرے سے محفوظ رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔اسلامی دنیا میں مسجدِ نبوی ﷺ کو غیر معمولی مذہبی اہمیت حاصل ہے، اس لیے مدینہ منورہ سے متعلق کسی بھی واقعے پر مسلم ممالک اور اسلامی اداروں کی جانب سے فوری ردِعمل سامنے آتا ہے۔مختلف ممالک کے بیانات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سعودی عرب کی خودمختاری اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے والی کارروائیاں خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے سنگین تشویش کا باعث ہیں۔اسلامی ممالک نے خطے میں کشیدگی کم کرنے، شہری تنصیبات کے تحفظ اور مقدس مقامات کو تنازعات سے محفوظ رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔خلیجی اور اسلامی ممالک کی جانب سے سامنے آنے والے مشترکہ ردِعمل سے واضح ہوتا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور اسلامی مقدس مقامات کے تحفظ کا معاملہ خطے کے ممالک اور اسلامی اداروں کے لیے انتہائی حساس اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ 19

باعث امریکی شہریوں کے لئے گھروں کی استطاعت اور قرض لینے کی طلب کمزور ہوئی ہے، جبکہ مارگیج ری فنانسنگ بھی دباؤ میں ہے۔گزشتہ سات ماہ کے دوران 30 سالہ مارگیج ریٹ میں 2.1 فیصد سے زیادہ اضافہ ہو چکا ہے جس کے دوران ایران پر امریکا اور اسرائیل کے حملوں کے بعد عالمی توانائی قیمتوں اور مہنگائی میں بھی اضافہ ہوا۔

بقیہ 20

کے ایک بنیادی جزو کے طور پر اجاگر کیا گیا۔

بقیہ 21

متعلق صلاحیتیں ہیں، تاہم فی الحال اسے عام صارفین کے بجائے محدود سائبر پارٹنرز کے لئے دستیاب کیا گیا ہے۔کمپنی کا کہنا ہے کہ جیمنائی 4 آرگون کو دفاعی سائبر سیکیورٹی کے کاموں کے لئے خصوصی طور پر تربیت دی گئی ہے، یہ ماڈل سافٹ ویئر میں موجود کمزوریوں کی خودکار طور پر نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں دور کرنے میں بھی معاونت کر سکتا ہے۔گوگل کے مطابق کمپنی کے ملازمین بھی جیمنائی 4 آرگون کو ڈی بگنگ اور کوڈ بیس کی منتقلی سمیت روزمرہ کے مختلف کاموں میں استعمال کر رہے ہیں۔کمپنی کا کہنا ہے کہ نیا ماڈل طویل اور پیچیدہ نوعیت کے کام مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس سے مصنوعی ذہانت کے استعمال کے انداز میں نمایاں تبدیلی آنے کی توقع ہے۔گوگل کے مطابق جیمنائی کی مقبولیت میں بھی مسلسل اضافہ ہوا ہے اور اگست میں جیمنائی استعمال کرنے والے افراد کی تعداد ایک ارب سے تجاوز کر گئی تھی۔

بقیہ 22

وزیراعظم سیباستیاں لیکورنو کے قریبی ذرائع کے مطابق انٹیلی جنس اداروں نے جمعرات کو ایک ہنگامی اجلاس میں بتایا کہ احتجاجی تحریک کا آغاز بائیں بازو کی سخت گیر جماعتوں کے سیاست دانوں نے کیا، جن میں لا فرانس انسومیز (ایل ایف آئی) کے ارکان بھی شامل ہیں۔تاہم ایل ایف آئی کے رکن پارلیمنٹ لوئی بوبار نے فرانسیسی نشریاتی ادارے سے گفتگو میں اس دعوے کی تردید کی ہے۔اساتذہ کی کمی اور اسکولوں کی خستہ حال عمارتوں کے خلاف احتجاج گزشتہ ماہ پیرس کے علاقے میں شروع ہوا تھا، جو بعد ازاں ملک کے دیگر حصوں میں بھی تیزی سے پھیل گیا۔احتجاج کے دوران درجنوں افراد زخمی ہوئے جبکہ پولیس نے سیکڑوں افراد کو گرفتار کیا۔حکام کے مطابق جمعرات کو طلبہ نے کم از کم 2 ہائی اسکولوں میں آگ لگا دی، جبکہ جنوبی شہر ماری میں ایک تیسرے اسکول میں اساتذہ پر غیر ارادی طور پر پٹرول کے چھینٹے پڑے۔مشرقی شہر اسٹراسبرگ میں کم از کم ایک گاڑی کو آگ لگا دی گئی، جبکہ جنوب مغربی شہر تولوز میں پولیس کی انسداد ہنگامہ آرائی فورسز اور نوجوانوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ادھر بھارت میں بھی جین زی دار الحکومت نئی دہلی کے جنتر منتر پر اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کر رہے ہیں۔

بقیہ 23

کنیکٹیکٹ سے تعلق رکھنے والا طلبا کا وفد پیس اینڈ جسٹس ایسوسی ایشن کانفرنس میں شرکت کے سلسلے میں واشنگٹن پہنچا تھا، وفد میں بین الاقوامی پیس بلڈنگ پروگرام میں ماسٹرز ڈگری حاصل کرنے والے طلبا شامل تھے، جن کا تعلق البانیہ، گھانا، انڈونیشیا، لبنان، امریکہ اور دیگر ممالک سے تھا، ہارٹ فورڈ یونیورسٹی مذہبی اسکالرشپ، مکالمے، قیام امن اور تنازعات کے حل سے متعلق کاوشوں کے لیے پہچانی جاتی ہے۔یونیورسٹی کے ماسٹرز پروگرام میں طلبا کو تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ مکالمہ، ثالثی، مفاہمت اور کمیونٹی کی تعمیری سرگرمیوں میں عملی مہارت بھی فراہم کی جاتی ہے۔پاکستان کے حالیہ سفارتی کردار کے تناظر میں ہارٹ فورڈ یونیورسٹی نے سفارتخانہ پاکستان سے رابطہ کیا تاکہ طلبا کو پاکستان کی بین الاقوامی سفارتی کوششوں اور امن کے فروغ کیلئے اقدامات کے بارے میں آگاہی حاصل ہو سکے۔اس موقع پر سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے طلبا کو پاکستان کی سفارتی ترجیحات اور پاک، امریکہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے جاری کوششوں پر بریفنگ دی۔طلبا نے بین الاقوامی سفارتی سطح پر پاکستان کے کردار اور ابھرتی ہوئی سفارتی سرگرمیوں میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان کی کامیاب، علاقائی اور عالمی امن پر مرکوز سفارتکاری کا سفر آٹھ دہائیوں پر محیط ہے، پاکستان ماضی میں امریکہ اور چین کے درمیان پل کا کردار ادا کر چکا ہے اور دونوں ممالک کو قریب لانے میں پاکستان کے کردار کو اہمیت حاصل ہے۔

بقیہ 24

عظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی غیر معمولی طور پر حملے کی مذمت کی ہے، اسرائیلی فوج کے مطابق آبادکاروں نے سڑکیں بند کیں، ٹائر جلائے اور سیکیورٹی اہلکاروں پر پتھراؤ کیا، فوج کا کہنا تھا کہ حملے کے دوران فلسطینی خاندان کے گھروں اور گاڑیوں کو بھی آگ لگائی گئی، جس کے باعث اس خاندان کی اپنے گھر واپسی کا منصوبہ ناکام ہوگیا۔پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا جبکہ دو کم عمر افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اسرائیلی فوج ایک فلسطینی خاندان کو اس کے گھر واپس پہنچانے کی کوشش کر رہی تھی۔خاندان کو تقریباً دو ماہ قبل آبادکاروں کے حملوں کے بعد اپنا گھر چھوڑنا پڑا تھا، فوج کی نگرانی میں خاندان کی واپسی شروع ہوئی، تاہم گھر پہنچنے کے کچھ ہی دیر بعد 100 سے زائد آبادکار وہاں جمع ہوگئے اور صورتحال کشیدہ ہوگئی، رپورٹس کے مطابق آبادکاروں نے خاندان کے دو گھروں کو نقصان پہنچایا اور انہیں آگ لگائی، اسرائیلی فوج نے بتایا کہ جھڑپوں کے دوران تین بارڈر پولیس اہلکار معمولی زخمی ہوئے اور سکیورٹی فورسز کی ایک گاڑی کو بھی نقصان پہنچا، فوج نے دو آبادکاروں کی گرفتاری اور واقعے کی تحقیقات شروع کرنے کی تصدیق کی ہے، اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات سکیورٹی فورسز کے کام میں رکاوٹ بنتے ہیں اور آبادکار برادری کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں، اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے بھی واقعے کو قانون کی حکمرانی اور اسرائیلی معاشرے کی بنیادی اقدار کے خلاف قرار دیا، جلود کے علاوہ مغربی کنارے کے ایک اور فلسطینی گاؤں المغیر میں بھی آبادکاروں کے حملے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جہاں گاڑیوں کو آگ لگانے اور املاک کو نقصان پہنچانے کی رپورٹس ہیں، مغربی کنارے میں آبادکاروں کے تشدد کے واقعات پر حالیہ عرصے میں بین الاقوامی سطح پر بھی تشویش اور تنقید میں اضافہ ہوا ہے، اقوام متحدہ کے مطابق رواں سال کے پہلے نصف میں مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف آبادکاروں کے حملوں میں مار پیٹ، توڑ پھوڑ اور آتش زنی جیسے واقعات شامل رہے اور اوسطاً روزانہ تقریباً چھ حملے رپورٹ ہوئے۔

بقیہ 25

گی۔شیڈول کی رونمائی کے لیے تقریب پاکستانی وقت کے مطابق رات 9 بجے ہوگی۔واضح رہے کہ 14 ٹیموں کا آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ آئندہ سال 2 اکتوبر سے شروع ہو گا۔

بقیہ 26

کہا کہ میں اپنے سینئرز کی عزت کرتا ہوں لیکن اگر کسی معاملے میں میری عزت یا دیانت داری پر سوال اٹھے تو موقف دینا ضروری ہوجاتا ہے، اس واقعے کے بعد بھی میری توصیف احمد سے کوئی بات نہیں ہوئی۔

بقیہ 27

سے منسلک ایک سابق کرکٹر اور چند دیگر بااثر شخصیات اجازت کیلئے بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔خیال رہے کہ ایونٹ کے آغاز میں اب محض تین دن ہی باقی رہ گئے ہیں۔یاد رہے کہ گزشتہ برس تنازع سامنے آنے پر پی سی بی نے واضح اعلان کیا تھا کہ اس ایونٹ میں کسی کو پاکستان کا نام استعمال کرنے یا کسی کھلاڑی کو شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔پی سی بی حکام اب تک اپنے سابقہ موقف پر برقرار ہیں۔

بقیہ 28

دن بعد ملاقات ہوجاتی تھی، ایک روزہ سیریز تقریباً ہر ماہ یا ڈیڑھ ماہ بعد ہونے کے باعث ہماری ملاقاتیں کم ہوگئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب ہم دونوں ہی زیادہ تر وقت اپنے گھروں میں گزارتے ہیں، ویرات کوہلی کا گھر بھی میرے گھر سے کافی دور ہے۔روہت نے کہا کہ میں اور ویرات ایک دوسرے کے کھیل پر مشورہ کرتے اور اچھی کارکردگی کو سراہتے ہیں، ویرات کوہلی آج بھی اسی جذبے کے ساتھ رنز بنانے اور بھارتی ٹیم کو کامیابیاں دلانے کے لیے میدان میں اترتے ہیں جس جذبے کے ساتھ وہ کیریئر کے آغاز میں میدان میں اترتے تھے۔واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ایک روزہ میچ میں ویرات کوہلی نے 88 گیندوں پر ناقابل شکست 139 رنز بنا کر بھارت کو 296 رنز کا ہدف حاصل کرنے میں مدد دی تھی۔اس اننگز کے دوران کوہلی نے ایک روزہ کرکٹ میں 15000 رنز اور بین الاقوامی کرکٹ میں 86 ویں سنچری بھی مکمل کی۔

بقیہ 29

کے تحت کامیاب قرار دیا گیا، جبکہ سیکنڈ ایئر کے طلبا کے نتائج میں مختلف معیار اختیار کرتے ہوئے بڑی تعداد میں طلبا کو سپلیمنٹری قرار دے دیا گیا، جس سے طلبا اور والدین میں شدید اضطراب پیدا ہوا ہے۔متاثرہ طلبا کا کہنا ہے کہ غیر معمولی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے فرسٹ ایئر کے طلبا کو رعایت دی گئی تھی تو سیکنڈ ایئر کے طلبا کے لیے بھی یہی اصول اور معیار کو مدنظر رکھا جانا چاہیے تھا۔طلبا و والدین کے مطابق جو طلبا فرسٹ ایئر میں کامیاب قرار دیے گئے، ان کے سیکنڈ ایئر کے نتائج مرتب کرتے وقت بھی انہی غیر معمولی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے یکساں اور مناسب معیار اپنایا جانا چاہیے تھا۔ان کا کہنا ہے کہ بڑی تعداد میں طلبا کو سپلیمنٹری قرار دینے سے ان کا تعلیمی سال اور مستقبل متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔حکومت آزاد کشمیر سے فوری نوٹس لینے کی اپیل، متاثرہ طلبا، والدین اور عوامی حلقوں نے حکومت آزاد کشمیر، محکمہ تعلیم اور میرپور بورڈ کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور سیکنڈ ایئر کے نتائج کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ بار بار لاک ڈاؤن کے باعث پیدا ہونے والے تعلیمی تعطل کو مدنظر رکھتے ہوئے فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کے طلبا کے لیے یکساں اور منصفانہ پالیسی اختیار کی جائے اور جن طلبا کے نتائج متاثر ہوئے ہیں، ان کی شکایات کا شفاف طریقے سے ازالہ کیا جائے۔متاثرہ طلبا نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے اس معاملے کا فوری نوٹس نہ لیا اور طلبا کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور نہ کیا گیا تو وہ اپنے آئینی و قانونی حق کے تحت آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔طلبا نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے کر نتائج اور اختیار کی گئی پالیسی کا جائزہ لیا جائے، تاکہ کسی طالب علم کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور ان کا قیمتی تعلیمی سال ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔

بقیہ 30

فنانس عابد عباسی آرائی یو جے کے جنرل سیکرٹری راجہ بشیر عثمانی ربجا کے صدر غلام مرتضیٰ ملک جنرل سیکرٹری فیاض چوہدری سیکرٹری فنانس سید طاہر شاہ کاظمی نائب صدور راحیل نواز سواتی اسد چوہدری منظور سلہریا جوائنٹ سیکرٹریز شکیل پسوال عامر لاشاری بابر حسین عدنان مبارک سیکرٹری اطلاعات یاسر عباسی حمزہ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صدر لقمان شاہ کے ایف جے کے جنرل سیکرٹری مقصود منتظر سینئر صحافیوں خلیل احمد راجہ (سابق سیکرٹری نیشنل پریس کلب) ربجا کے سابق صدر ملک صدیق اعوان سینئر ایڈیٹرز جہانگیر مہناس محبوب رحمان تنولی و شعیب بھٹہ نیشنل پریس کلب کی گورننگ باڈی کے ممبر عامر بٹ کے جے ایف کے سابق صدور اعجاز عباسی خاور نواز راجہ زاہد عباسی صحافتی تنظیموں کے عہدیداران مختلف اخبارات کے چیف ایڈیٹرز و ایڈیٹرز صاحبان پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے آفیسران جبکہ سیاسی شخصیات میں سابق وزیر حکومت طاہر کھوکھر سابق ممبر کشمیر کونسل سردار خالق وصی ممبر کشمیر کونسل شجاع راٹھور سینئر قانون دان بیرسٹر دانش ریاض سابق صدارتی مشیر عنایت اللہ عارف سابق معاون خصوصی امتیاز شاہین ریڈ کریسنٹ کے سابق چیئرمین ضیافت حیات نوجوان سیاسی و سماجی راہنما سردار توصیف عزیز سابق چیئرمین سردار الطاف سید ارشد گردیزی سید شاہد ایڈووکیٹ سمیت جڑواں شہروں کے سینکڑوں صحافیوں اور مختلف مکاتب فکر کی شخصیات نے شرکت کی اور سردار شوکت محمود خان ایک بیا سابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سردار ممتاز غنی نے تعزیت کا اظہار کیا۔اس موقع پر سردار شوکت محمود خان نے دعائیہ تقریب سے شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ماں کی جدائی انسان کو فقیر اور مسکین بنا دیتی ہے ماں سے عظیم ہستی دنیا میں کوئی نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب کی ماؤں کو سلامت رکھے ماں کے متبادل کوئی رشتہ ہو ہی نہیں سکتا ماں ہی سب کی سانجھی ہوتی جس کی عظمت اور ماں کی ممتا کو الفاظ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ماں کی جدائی کا دکھ ناقابل برداشت ہے۔میری عظیم ماں کی دعائیہ تقریب میں شامل ہونے والے الیکٹرانک پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے دوستوں اور نامور سیاسی اور سماجی شخصیات کا دلی طور پر شکرگزار ہوں جنہوں نے مشکل اور دکھ کی اس ابتلا کے موقع پر مجھے اور میرے سارے سوگوار خاندان کو سہارا دیا۔دعائیہ تقریب میں ربجا کے سیکرٹری فنانس سید طاہر شاہ کاظمی اور نامور صحافی رازق محمود بھٹی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا جبکہ شاہد ایڈووکیٹ نے ماں کی عظمت پر نظم پیش کی جبکہ نظامت کے فرائض ربجا کے جنرل سیکرٹری فیاض چوہدری نے ادا کیے۔تقریب کے اختتام پر صدر ربجا غلام مرتضیٰ ملک نے دعائیہ تقریب میں شامل جڑواں شہروں کے جملہ شرکا تقریب کا شکریہ ادا کی

بقیہ 31

موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ کان کنی اور پراسیسنگ کے مراحل میں قیمتی پتھروں کا بڑا حصہ ضائع ہوجاتا ہے جسے روکنے اور شعبے کی ترقی کے لیے جیم سٹونز پالیسی تشکیل دے کر اس پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ جدید ترین ٹیکنالوجی کے استعمال سے قیمتی پتھروں کی قدر میں اضافہ اور اربوں ڈالر کے ممکنہ نقصانات سے بچا ممکن ہے، قیمتی پتھروں کے شعبے کو جدید پراسیسنگ، تراش خراش اور نمائش کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت قیمتی پتھروں کے شعبے کو ضروری سہولیات فراہم کر کے اسے جدید خطوط پر استوار کرے گی، قیمتی پتھروں کی مقامی سطح پر پراسیسنگ سے ان کی قدر میں اضافہ، برآمدات میں بہتری اور ملکی معیشت کو تقویت ملے گی۔

بقیہ 32

کے والدین کے علاوہ فاؤنڈیشن کے نمائندگان اور معززین علاقہ بھی موجود تھے۔اسسٹنٹ کمشنر سیماب اسلم نے کہا کہ اوج اے ثریا فاؤنڈیشن کی جانب سے یتیم اور مستحق بچوں کو فی طالب علم دس ہزار روپے ہفتہ وار سکالرشپ فراہم کرنا ایک عظیم فلاحی اقدام ہے، جس سے نہ صرف بچوں کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے میں مدد مل رہی ہے بلکہ ان کے اندر آگے بڑھنے، تعلیم حاصل کرنے اور معاشرے کا مفید شہری بننے کا جذبہ بھی پیدا ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے بچے جو مالی مشکلات کے باعث اپنی تعلیم جاری رکھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں، ان کی معاونت درحقیقت مستقبل کی ایک پوری نسل کو مضبوط بنانے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ثریا ضیا بیرون ملک مقیم ہونے کے باوجود اپنے علاقے اور بالخصوص دکھی انسانیت کے ساتھ جس محبت اور احساس کا مظاہرہ کر رہی ہیں، وہ قابل قدر ہے۔انہوں نے اپنی فاؤنڈیشن کے ذریعے معاشرے کے ان طبقات کو سہارا فراہم کیا ہے جو مشکلات کے باوجود اپنی آواز بلند نہیں کر پاتے۔رمضان المبارک کے دوران مستحق خاندانوں کے لیے رمضان پیکجز، عید کے موقع پر عید پیکجز، مختلف مذہبی مواقع پر لنگر کا اہتمام اور جیل میں قید مستحق افراد کے جرمانوں کی ادائیگی جیسے اقدامات فاؤنڈیشن کی وسیع تر فلاحی سرگرمیوں کا واضح ثبوت ہیں۔سیماب اسلم نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت صرف مالی معاونت کا نام نہیں بلکہ یہ ایک عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔معاشرے کے کمزور طبقات، یتیم بچوں، بیواؤں، نادار خاندانوں اور مستحق افراد کی مشکلات کم کرنے کے لیے جو لوگ اپنا وقت، وسائل اور توانائیاں صرف کرتے ہیں، وہ حقیقت میں معاشرے میں امید اور آسودگی پیدا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام نے بھی یتیموں اور مساکین کی کفالت، ان کے ساتھ حسن سلوک اور ان کے حقوق کی حفاظت پر خصوصی زور دیا ہے۔حضور اکرم ﷺ نے یتیم کی کفالت اور اس کے ساتھ حسن سلوک کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔انہوں نے کہا کہ یتیم بچے کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھنا، اس کی ضروریات پوری کرنا اور اسے تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ایسی نیکی ہے جس کے اثرات ایک فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ پوری نسل پر مرتب ہوتے ہیں۔اسسٹنٹ کمشنر باغ نے کہا کہ انتظامیہ فلاحی سرگرمیوں میں مصروف تمام اداروں اور تنظیموں کی قدر کرتی ہے اور اوج اے ثریا فاؤنڈیشن کی دکھی انسانیت کے لیے جاری خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

بقیہ 33

ستعداد کار میں اضافے اور ماہر تکنیکی عملے کی بھرتی کے حوالے سے PAFDA سے تکنیکی رہنمائی اور معاونت حاصل کی۔اس موقع پر آزاد کشمیر فوڈ اتھارٹی کے افسران کے لیے PAFDA میں خصوصی تربیتی پروگرامز کے انعقاد سمیت مستقبل میں باہمی تعاون کے امکانات بھی زیر غور آئے۔آزاد جموں و کشمیر فوڈ اتھارٹی نے فوڈ ٹیسٹنگ اور ریگولیٹری نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے PAFDA کی جانب سے فراہم کردہ تکنیکی رہنمائی اور تعاون کو سراہتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل PAFDA ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا اور ان کی سینئر منیجمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔فوڈ اتھارٹی کے مطابق اس نوعیت کے مطالعاتی و تکنیکی روابط کا مقصد آزاد کشمیر میں فوڈ ٹیسٹنگ کی استعداد کار کو مضبوط بنانا، سائنسی بنیادوں پر خوراک کے معیار کی جانچ کو فروغ دینا اور ایک موثر و مستحکم فوڈ سیفٹی ریگولیٹری نظام کی تشکیل ہے۔

بقیہ 34

کے سکول جانے والے بچے بھی والدین کو تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں، جب کہ ریٹائرڈ ملازمین جن کی ماہانہ ادویات کے اخراجات کیلئے پنشن ہی واحد ذریعہ ہیں ان کی ادائیگی کا نہ ہونا ملازمین کے ساتھ ناانصافی ہے، سردار مختار احمد نے کہا کہ ایم ڈی اے کے ملازمین کی بڑی تعداد گزشتہ 4 ماہ سے تنخواہوں نہ ملنے کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہیں، زیور تعلیم سے آراستہ ہونے والے ملازمین کے بچوں کی فیسیں ادا نہ ہونے کے باعث سکولوں سے گھروں کو واپس بھیجے گئے کا عمل باعث تشویش ہے، انہوں نے کہا کہ ایم ڈی اے کا ادارہ شدید مالی خسارے کا شکار ہے، جس کی وجہ سے اکثر ملازمین کو 7 جب کہ دیگر کو گزشتہ 4 ماہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہونے سے ملازمین کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ چکے ہیں وہاں دکانداروں نے 2 ماہ سے ادائیگیاں نہ ہونے کی وجہ سے ادھار بند کر دیا ہے جب کہ سکول کی فیسوں کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے سکول انتظامیہ نے کلاس کے باہر کھڑا کرنے سمیت گھروں کو واپس بھیجنا شروع کر دیا ہے اور بچے بھی شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایم ڈی اے سے ریٹائر ہونے والے ملازمین جو پنشن کا زیادہ تر حصہ ادویات پر خرچ کر کے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، پنشن کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے ادویات کی خرید کی سکت نہ رکھنے والے ریٹائرڈ ملازمین کی زندگیاں بھی داؤ پر لگ چکی ہیں، اس صورتحال پر حکومت اور ایم ڈی اے کی انتظامیہ کی پراسرار خاموشی معنی خیز ہے، اور مالی خسارے کے شکار ادارے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، پنشنرز اور ملازمین نے تنخواہوں کی ادائیگی کیلئے حکومت فوری فنڈ فراہم کرے، اور ایم ڈی اے کی اس حالت زار کو مدنظر رکھتے ہوئے ادارے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں تاکہ ہر دو ماہ بعد ادارے کو تنخواہوں کی ادائیگی کیلئے ہنڈی اور ڈرافٹ کی ضرورت پیش نہ آئے، اور ملازمین کو شدید ذہنی کرب سے چھٹکارا مل سکے۔

بقیہ 35

کے مطابق جمعہ کے روز کچھ سیداں کی رہائشی غریب بیوہ خاتون رحمت بی بی زوجہ سید حسین شاہ دریائے جہلم کے کنارے لکڑیاں جمع کر رہی تھیں کہ اچانک دریا میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہوگیا، تیز رفتار پانی کی زد میں آکر خاتون دریا میں بہہ کر لاپتہ ہوگئیں، مقامی افراد کے مطابق دریا میں اچانک پانی بڑھنے کی وجہ بھارت کی جانب سے پانی چھوڑا جانا بتائی جا رہی ہے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چناری پولیس، ریسکیو 1122 کی ٹیمیں، مقامی افراد بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئے اور لاپتہ خاتون کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا، آخری اطلاعات کے موصول ہونے تک خاتون ریکور نہ ہو پائی، دریائے جہلم میں پانی کے تیز بہاؤ کے باعث امدادی کارروائی میں مشکلات کا سامنا ہے، ریسکیو 1122 جہلم ویلی کے ایک اہلکار ظاہر ظہیر نے صحافیوں کو بتایا کہ مقبوضہ کشمیر سے چکوٹھی کے راستے آزاد کشمیر میں داخل ہونے والے دریائے جہلم میں پانی کی بلندی بارہ سے چودہ فٹ کے درمیان ہوتی ہے، جمعہ کے روز پانی کی بلندی اچانک انیس فٹ تک چلی گئی تھی، انتظامیہ، ریسکیو اداروں کی جانب سے عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ دریائے جہلم، دیگر ندی نالوں کے کناروں پر غیر ضروری طور پر جانے سے گریز کریں، خصوصاً پانی کے بہاؤ میں اچانک اضافے کی صورت میں لکڑیاں جمع کرنے، مویشی لے جانے، دریا عبور کرنے یا پانی کے قریب کھڑے ہونے سے ہرگز اجتناب کیا جائے، عوام پانی کی سطح میں معمولی اضافے کو بھی نظرانداز نہ کریں کیونکہ پہاڑی علاقوں میں پانی کا بہاؤ اچانک اور انتہائی تیزی سے بڑھ سکتا ہے، بچوں کو دریاؤں، ندی نالوں، برساتی نالوں کے قریب جانے سے روکنے، مویشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر ریسکیو 1122 یا متعلقہ انتظامیہ کو اطلاع دینے کی اپیل کی گئی ہے، متعلقہ اداروں سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ دریائے جہلم میں پانی کے بہاؤ کی مسلسل نگرانی کی جائے، حساس مقامات پر عوام کو بروقت خبردار کیا جائے اور ممکنہ خطرے والے علاقوں میں حفاظتی اقدامات مزید موثر بنائے جائیں تاکہ قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ بنایا جائے۔

بقیہ 36

ہوگئی۔دوسری جانب فی تولہ چاندی کی قیمت میں 20 روپے کا اضافہ ہوا اور یہ 6 ہزار 578 روپے ہوگئی۔عالمی منڈی میں بھی سونے کی قیمت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جہاں فی اونس سونا 43 ڈالر مہنگا ہو کر 4 ہزار 191 ڈالر کا ہوگیا۔

بقیہ 37

سمینہ شیخ اور ہیزل حنیف منتخب ہوئیں۔اجلاس میں سابق صدر ساجد میر سمیت سابق عہدیداران اور اراکین کی خدمات کو سراہا گیا۔تقریب میں ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان، تاجروں، کھجور منڈی سے وابستہ کاروباری افراد اور برآمد کنندگان نے شرکت کی۔نومنتخب صدر شبنم ظفر نے کہا کہ ملکی معیشت کی مضبوطی کی براہ راست تعلق کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، صنعتی پیداوار میں اضافے اور برآمدات بڑھانے سے ہے۔خیرپور کی تاجر برادری کو درپیش مسائل کا حل اور کاروبار کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہوگی۔انہوں نے کہا کہ خیرپور کھجور کی پیداوار اور برآمدات کے حوالے سے اہم مقام رکھتا ہے، تاہم اس شعبے کی حقیقی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کیلئے جدید پیکجنگ، قدر میں اضافے، کولڈ اسٹوریج، معیاری پراسیسنگ اور عالمی منڈیوں میں تشہیر پر توجہ دینا ہوگی۔شبنم ظفر نے کہا کہ چیمبر مقامی تاجروں اور برآمد کنندگان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے اور ان کے حل کیلئے موثر کردار ادا کرے گا۔تاجروں کو ملکی و عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمدی سہولیات، بینکاری خدمات اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادے کے مواقع فراہم کرنے کیلئے حکومت اور تاجر برادری کے درمیان رابطہ مزید مضبوط کیا جائے گا۔

بقیہ 38

ی رپورٹ کمشنر کو دے گا، جس کے بعد کمشنر انکوائری کر کے چیف کمشنر کو رپورٹ بھیجے گا اور چیف کمشنر کاروبار سیل کرنے یا نہ کرنے کا تحریری حکم جاری کرے گا۔نوٹیفکیشن کے مطابق کاروباری مقام مکمل یا صرف مخصوص حصہ سیل کیا جا سکے گا، جبکہ سیل کرنے سے پہلے کاروباری شخص کو حکم کی کاپی دی جائے گی۔کاروباری مقام اس وقت تک سیل رہے گا جب تک سسٹم ایف بی آر سے منسلک نہیں ہو جاتا۔ایف بی آر کے مطابق سیل شدہ کاروبار کھلوانے کے لیے جرمانہ ادا کرنے کے ساتھ مانیٹرنگ سسٹم نصب کرنا ہوگا، سسٹم کی تنصیب کے وقت ایف بی آر کی ٹیکنیکل ٹیم موجود ہوگی، جبکہ سسٹم نصب ہونے کے بعد کمشنر 3 دن کے اندر سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔نوٹیفکیشن کے مطابق الیکٹرانک مانیٹرنگ کے قواعد مزید کاروباروں اور مینوفیکچررز پر بھی لاگو کیے جا سکتے ہیں۔

بقیہ 39

ل کیا جائے گا، جبکہ 70 فیصد سے زائد درآمدی خام مال یا اسکریپ استعمال کرنے کی صورت میں 5 روپے فی یونٹ ٹیکس عائد ہوگا۔ایف بی آر کے مطابق 5 روپے فی یونٹ کی رعایتی شرح کا اطلاق سہ ماہی خریداری یا درآمدات کی بنیاد پر ہوگا۔بجلی کے بل میں وصول کیا جانے والا ایڈوانس انکم ٹیکس تصور ہوگا جسے بعد میں آؤٹ پٹ ٹیکس کے خلاف ایڈجسٹ کیا جا سکے گا۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ بجلی کے کنکشن کا مالک تبدیل ہونے یا کنکشن لیز پر دیے جانے کی صورت میں بھی مذکورہ ٹیکس کا اطلاق برقرار رہے گا۔

بقیہ 40

مارچ سے ستمبر 2026 کے دوران ایران، امریکا جنگ کے باعث پاکستان کو صرف 17 ایل این جی کارگوز مل سکے، جبکہ آخری شپمنٹ 22 ستمبر کو قطر سے پہنچی۔اس صورتحال کے باعث ملک کو یومیہ 400 ملین مکعب فٹ ایل این جی کی کمی کا سامنا ہے۔میاں زاہد حسین نے کہا کہ سردیوں میں بجلی پیدا کرنے، مینوفیکچرنگ، ٹیکسٹائل اور برآمدی صنعتوں کی گیس کی طلب بڑھ جاتی ہے، اس لیے موجودہ قلت صنعتی سرگرمیوں کیلئے خطرہ بن سکتی ہے۔گیس کی بلاتعطل فراہمی متاثر ہونے سے فیکٹریوں کو پیداوار کم کرنا پڑ سکتی ہے، جبکہ برآمدی آرڈرز کی تکمیل میں تاخیر اور کمپنیز متاثر ہونے کا بھی خدشہ ہے۔انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ گیس بحران سے بچنے کیلئے راشننگ کا موثر نظام اپنایا جائے اور عالمی منڈی سے فوری طور پر ایل این جی کے اسپاٹ کارگوز خریدے جائیں۔ان کا کہنا تھا کہ اسپاٹ مارکیٹ سے مہنگی گیس کی خریداری سے عارضی طور پر کاروباری لاگت بڑھ سکتی ہے، تاہم صنعتی سرگرمیوں میں تعطل اور برآمدات کو پہنچنے والے نقصان سے بچنا زیادہ اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت دستیاب ملکی گیس اور درآمدی ایل این جی کو معاشی ترجیحات کے مطابق استعمال کرے اور برآمدی صنعتوں کو گیس کی ترجیحی بنیادوں پر فراہمی یقینی بنائے تاکہ روزگار اور ملکی برآمدات متاثر نہ ہوں۔میاں زاہد حسین نے کہا کہ حکومت کی جانب سے معاشی استحکام کیلئے اقدامات اور زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری خوش آئند ہے، تاہم موجودہ صورتحال میں صنعتی پہیہ بھرپور طریقے سے چلانا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔کاروباری برادری کو امید ہے کہ حکومت متبادل ایل این جی سپلائی کا فوری انتظام کرے گی اور توانائی کے بحران میں مینوفیکچرنگ شعبے کو متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا۔

بقیہ 41

کے تحت کامیاب قرار دیا گیا، جبکہ سیکنڈ ایئر کے طلبا کے نتائج میں مختلف معیار اختیار کرتے ہوئے بڑی تعداد میں طلبا کو سپلیمنٹری قرار دے دیا گیا، جس سے طلبا اور والدین میں شدید اضطراب پیدا ہوا ہے۔متاثرہ طلبا کا کہنا ہے کہ غیر معمولی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے فرسٹ ایئر کے طلبا کو رعایت دی گئی تھی تو سیکنڈ ایئر کے طلبا کے لیے بھی یہی اصول اور معیار کو مدنظر رکھا جانا چاہیے تھا۔طلبا و والدین کے مطابق جو طلبا فرسٹ ایئر میں کامیاب قرار دیے گئے، ان کے سیکنڈ ایئر کے نتائج مرتب کرتے وقت بھی انہی غیر معمولی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے یکساں اور مناسب معیار اپنایا جانا چاہیے تھا۔ان کا کہنا ہے کہ بڑی تعداد میں طلبا کو سپلیمنٹری قرار دینے سے ان کا تعلیمی سال اور مستقبل متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔حکومت آزاد کشمیر سے فوری نوٹس لینے کی اپیل، متاثرہ طلبا، والدین اور عوامی حلقوں نے حکومت آزاد کشمیر، محکمہ تعلیم اور میرپور بورڈ کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور سیکنڈ ایئر کے نتائج کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ بار بار لاک ڈاؤن کے باعث پیدا ہونے والے تعلیمی تعطل کو مدنظر رکھتے ہوئے فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کے طلبا کے لیے یکساں اور منصفانہ پالیسی اختیار کی جائے اور جن طلبا کے نتائج متاثر ہوئے ہیں، ان کی شکایات کا شفاف طریقے سے ازالہ کیا جائے۔متاثرہ طلبا نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے اس معاملے کا فوری نوٹس نہ لیا اور طلبا کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور نہ کیا گیا تو وہ اپنے آئینی و قانونی حق کے تحت آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔طلبا نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے کر نتائج اور اختیار کی گئی پالیسی کا جائزہ لیا جائے، تاکہ کسی طالب علم کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور ان کا قیمتی تعلیمی سال ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔

Pakistan Journalists Forum-KSA

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: قطر
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

مدینہ منورہ میں بجلی کے نظام پر حملہ، خلیجی و اسلامی ممالک کی شدید مذمت

سعودی عرب کی سلامتی اور استحکام قطر کی سلامتی کے ساتھ منسلک ہے سلامتی خلیجی تعاون کونسل کے اجتماعی سلامتی کے نظام کا بنیادی حصہ ہے

سعودی عرب کی خودمختاری اور سلامتی کو نقصان پہنچانے والی کارروائیاں خطے کے امن واستحکام کے لیے تشویش کا باعث ہیں، ترکیہ

مدینہ منورہ/دوحہ (مانیٹرنگ ڈیسک) خلیجی، عرب اور اسلامی ممالک نے یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب کے مقدس شہر مدینہ منورہ میں شہری تنصیبات اور مسجدِ نبوی ﷺ کو بجلی فراہم کرنے والے گرڈ اسٹیشن کو نشانہ بنائے جانے کی شدید مذمت کی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق حملے کے خلاف مذمت کرنے والے ممالک اور اداروں میں قطر، متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت، اردن، ترکیہ، عرب لیگ، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور دیگر علاقائی و اسلامی ادارے شامل ہیں۔مختلف ممالک نے اپنے الگ الگ بیانات میں سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔قطر کی وزارتِ خارجہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں مدینہ منورہ میں ہونے والے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے سعودی عرب کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔قطری وزارتِ خارجہ نے واضح کیا کہ اسلامی مقدس مقامات اور ان سے متعلق شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے والے کسی بھی حملے کو مسترد کیا جاتا ہے۔قطر نے اپنے بیان میں کہا کہ سعودی عرب کی سلامتی اور استحکام قطر کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

آصف محمود کی آرمینیا کے وزیراعظم نکول پشینیان سے ملاقات

بین المذاہب مکالمے، انسانی وقار، امن اور خطے میں استحکام سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال

وزیراعظم نے ڈاکٹر آصف محمود کو امریکی کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی کی سربراہی سنبھالنے پر مبارکباد دی

واشنگٹن، یریوان (نیٹ نیوز) امریکی کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی (USCIRF) کے چیئرمین ڈاکٹر آصف محمود نے آرمینیا کے وزیراعظم نکول پشینیان سے ملاقات کی، جس میں مذہب و عقیدے کی آزادی، بین المذاہب مکالمے، انسانی وقار، امن اور خطے میں استحکام سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، آرمینیا کے وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے دوران وزیراعظم نکول پشینیان نے ڈاکٹر آصف محمود کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں امریکی کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی کی سربراہی سنبھالنے پر مبارکباد دی، ڈاکٹر آصف محمود نے آرمینیا کے دورے کے دوران ملک کی ترقی اور خطے میں امن واستحکام کے لیے وزیراعظم نکول پشینیان کے عزم کو سراہا، انہوں نے مذہب اور عقیدے کی آزادی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور مختلف مذہبی وسماجی حلقوں کے درمیان مکالمے اور تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر بات کی، ملاقات میں دونوں جانب سے بین المذاہب روابط اور مکالمے کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا، اس موقع پر مذہبی آزادی کو انسانی حقوق کے ایک بنیادی جزو کے طور پر اجاگر کیا گیا۔

امریکا میں ہاؤسنگ قرضوں کی شرح 4 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

نئے گھر خریدنے کے خواہش مند افراد پر مالی دباؤ مزید بڑھ گیا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا میں ہاؤسنگ قرضوں کی شرح سود میں ایک ہفتے کے دوران چار سال کا سب سے بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس سے نئے گھر خریدنے کے خواہش مند افراد پر مالی دباؤ مزید بڑھ گیا۔فریڈی میک کے مطابق 30 سالہ فکسڈ مارگیج کی اوسط شرح 03.7 فیصد سے بڑھ کر 28.7 فیصد ہوگئی، جو تین سال کی بلند ترین سطح ہے، مارگیج ریٹس میں مسلسل چھٹے ہفتے اضافہ ہوا ہے۔شرح سود میں تیزی کی بڑی وجہ امریکی 10 سالہ ٹریژری بانڈ کی ییلڈ میں اضافہ ہے، امریکی معیشت کی توقعات سے بہتر نمو، مسلسل بلند مہنگائی اور فیڈرل ریزرو کی جانب سے مزید شرح سود بڑھانے کی توقعات نے بانڈ ییلڈز اور مارگیج ریٹس کو اوپر دھکیلا ہے۔بلند شرح سود کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

گوگل نے نیا طاقتور اے آئی ماڈل جیمنائی 4 آرگون متعارف کرادیا

جیمنائی 4 آرگون کوڈنگ، تحقیق، تحریر سمیت دیگر پیچیدہ نوعیت کے کام انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے،



نیویارک (آئی این پی) گوگل کی پیرنٹ کمپنی الفابیٹ نے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں نیا ماڈل جیمنائی 4 آرگون متعارف کرا دیا ہے، جسے کمپنی نے اب تک کا طاقتور ترین اے آئی ماڈل قرار دیا ہے۔گوگل کے مطابق جیمنائی 4 آرگون کوڈنگ، تحقیق، تحریر سمیت دیگر پیچیدہ نوعیت کے کام انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے، نئے ماڈل کی نمایاں خصوصیت اس کی سائبر سکیورٹی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

فرانس میں جین زی کا احتجاج، 400 سے زائد تعلیمی ادارے بند

ان کے علم میں 400 سے کچھ زیادہ اسکول اور تعلیمی ادارے ایسے ہیں جو جمعے کو بند رہیں گے، وزیر تعلیم



پیرس (آئی این پی) فرانس میں تعلیمی مسائل کے خلاف طلبہ کے احتجاج کے بعض مقامات پر پرتشدد ہونے کے بعد تقریباً 400 اسکول اور دیگر تعلیمی ادارے بند رہے۔برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق فرانس کے وزیر تعلیم ایڈورڈ گیفرے نے فرانس 2 ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے علم میں 400 سے کچھ زیادہ اسکول اور تعلیمی ادارے ایسے ہیں جو جمعے کو بند رہیں گے۔فرانسیسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

مدینہ منورہ اور گردونواح میں بارانِ رحمت، موسم خوشگوار

مدینہ منورہ (آئی این پی) مدینہ منورہ میں بارانِ رحمت سے موسم خوشگوار ہوگیا۔مسجد نبوی ﷺ میں بھی بارش کے باعث روح پرور مناظر دیکھنے میں آئے۔مدینہ منورہ کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا جبکہ صحرائی وادیاں پانی سے بھر گئیں۔مدینہ منورہ اور گردونواح میں بارانِ رحمت خوب جم کر برسی، جس کے بعد موسم خوشگوار ہوگیا۔مسجد نبوی ؐ میں بارش کے باعث روح پرور مناظر دیکھنے کو ملے۔

دنیا بحران میں ہے مگر سفارتکاری کی کوششیں جاری ہیں، اسٹیفن ڈوجارک

نیویارک (آئی این پی) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا ہے کہ دنیا بحران میں ہے مگر سفارتکاری کی کوششیں جاری ہیں۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سفارتکاری کے علاوہ کوئی آپشن نہیں۔واضح رہے کہ جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب میں سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ دنیا بھر میں عالمی قوانین کی خلاف ورزیاں کی جارہی ہیں۔

بھارت: جائیداد محبوبہ کے نام کرنے پر بیٹے نے والد کو قتل کردیا

کانپور (آئی این پی) بھارتی ریاست اترپردیش میں فارما کے کاروبار سے وابستہ 60 سالہ ونیت منوچا کے قتل کا معمہ حل ہوگیا، جن کی گلا کٹی لاش 5 ستمبر کو کانپور میں واقع ایک فلیٹ سے ملی تھی۔بھارتی میڈیا کے مطابق مقتول کے بیٹے سبرت نے اس خدشے کے تحت اپنے والد ونیت منوچا کو قتل کیا کہ کہیں وہ اپنی محبوبہ کے ساتھ رہنا شروع کر کے اپنی تمام جائیداد اس کے نام منتقل نہ کردیں۔

طلبہ وفد کا پاکستانی سفارتخانے کا دورہ، سفارتی کردار میں اظہارِ دلچسپی

پاکستان کی کامیاب، علاقائی اور عالمی امن پر مرکوز سفارت کاری کا سفر آٹھ دہائیوں پر محیط ہے، رضوان سعید شیخ

ماضی میں امریکہ، چین کے درمیان پل کا کردار ادا کرچکا، دونوں ممالک کو قریب لانے میں پاکستان کے کردار اہم ہے



واشنگٹن (آئی این پی) ہارٹ فورڈ یونیورسٹی کے بین الاقوامی طلبا کے وفد نے واشنگٹن میں سفارتخانہ پاکستان کا دورہ کیا، جہاں سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے طلبا کو پاکستان کی سفارتی ترجیحات، عالمی وعلاقائی امن کیلئے کوششوں اور پاک، امریکہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا، ہارٹ فورڈ یونیورسٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اسرائیلی آبادکاروں کا فلسطینی گاؤں پر دھاوا، عمارتوں اور گاڑیوں کو آگ لگادی

ٹائر جلائے اور سکیورٹی اہلکاروں پر پتھراؤ کیا، فلسطینی خاندان کی اپنے گھر واپسی کا منصوبہ ناکام ہوگیا، جھڑپوں میں تین اہلکار معمولی زخمی

رواں سال مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف آبادکاروں کے حملوں میں مارپیٹ، توڑپھوڑ اور آتش زنی کے واقعات شامل



مغربی کنارہ (مانیٹرنگ ڈیسک) مقبوضہ مغربی کنارے کے فلسطینی گاں جلود میں 100 سے زائد اسرائیلی آبادکاروں نے حملہ کردیا، جس کے دوران فلسطینی عمارتوں اور گاڑیوں کو آگ لگائی گئی جبکہ اسرائیلی سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں تین اہلکار معمولی زخمی ہوگئے، واقعے پر اسرائیلی وزیرا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

Sports سپورٹس

میں اور کوہلی پہلے کی نسبت بہت کم ملتے ہیں، روہت شرما

میں نے اور ویرات نے تقریباً ایک ہی وقت میں بین الاقوامی کرکٹ کا آغاز کیا تھا



نئی دہلی (پینا نیوز) سابق بھارتی کپتان روہت شرما نے کہا ہے کہ ویرات کوہلی کے ساتھ میری دوستی اور باہمی احترام برقرار ہے مگر ہم دونوں اب پہلے کی نسبت بہت کم ملتے ہیں۔بھارتی میڈیا کے مطابق روہت شرما نے ایک حالیہ انٹرویو میں بتایا کہ میں نے اور ویرات نے تقریباً ایک ہی وقت میں بین الاقوامی کرکٹ کا آغاز کیا تھا، میں 2007 میں اور ویرات کوہلی 2008 میں بھارتی ٹیم کا حصہ بنے۔روہت شرما نے بتایا کہ پہلے ہم دونوں مسلسل دوروں پر ہوتے تھے اور ہر 5 سے 7 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

لیجنڈز لیگ کے این او سی کیلئے بعض سابق کرکٹرز سرگرم

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز لیگ کے آغاز میں اب محض تین دن ہی باقی رہ گئے، رپورٹ

لاہور (پینا نیوز) ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کی ٹیم پاکستان چیمپئنز میں شامل کھلاڑیوں کو تاحال پی سی بی کی جانب سے این او سی نہیں مل سکے۔ذرائع کے مطابق گزشتہ برس جس طرح بھارتی ٹیم نے دو میچز میں پاکستان چیمپئنز کیخلاف کھیلنے سے انکار کیا تھا اس پر بورڈ خاصہ ناخوش ہے، کئی کھلاڑیوں کے رابطہ کرنے پر بھی انکار میں ہی جواب دیا گیا۔پاکستانی خبریں البتہ پی سی بی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ثقلین مشتاق نے توصیف احمد کے الزامات کو مسترد کردیا

اختلاف کو ذاتی نوعیت دینے کے بجائے ذمہ داری کے ساتھ بات کی جانی چاہیے، ثقلین مشتاق



لاہور (پینا نیوز) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کوچ ثقلین مشتاق نے سابق ٹیسٹ کرکٹر توصیف احمد کے الزامات کو مسترد کردیا۔ثقلین مشتاق نے سابق اسپنر کی جانب سے ٹی وی پروگرام میں کی جانے والی گفتگو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ میری توصیف احمد سے کبھی تفصیلی فون پر بات نہیں ہوئی، چند مرتبہ دونوں جانب سے کالز مس ہوئیں، جس کے بعد میں نے ایک وائس میسج بھیجا تھا، وہ بھی تقریباً دو سے ڈھائی سال پرانا ہے، اسے عوامی سطح پر لانے کی میری جانب سے اجازت ہے۔انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پاکستان و بھارت کو ایک ہی گروپ میں رکھنے کا امکان

آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ 2027 کے شیڈول کی رونمائی (آج) کی جائے گی

دبئی (پینا نیوز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ون ڈے ورلڈ کپ 2027 میں روایتی حریف پاکستان اور بھارت کو ایک بار پھر ایک ہی گروپ میں رکھنے کا امکان ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کا بھارت کے خلاف ریکارڈ متاثرکن نہ ہونے کے باوجود ٹیمیں ایک گروپ میں ہوں گی۔آئی سی سی ایونٹس میں پاک بھارت مقابلے کو براڈ کاسٹرز اب بھی اہم سمجھتے ہیں، کمرشل پارٹنرز نے بھی پاک بھارت مقابلے کو گروپ اسٹیج میں لازمی قرار دیا ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ 2027 کے شیڈول کی رونمائی (آج) بدھ کو کیپ ٹاؤن میں کی جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان میچ شائقین کرکٹ کے آپس میں جھگڑے کے باعث رکا ہوا ہے

سینئر صحافی سردار شوکت محمود کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعائیہ تقریب

دستور کے صدر حاجی نواز رضا، رزاق سیال سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راو سیکرٹری فنانس عابد عباسی راجہ بشیر عثمانی و دیگر کی شرکت



وائس چانسلر یونیورسٹی آف بھمبر پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق کا صحافیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) راولپنڈی اسلام آباد بیوروز جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین سینئر صحافی سردار شوکت محمود خان کی والدہ محترمہ جنکا گذشتہ دنوں انتقال ہوگیا تھا کے ایصال ثواب کے لیئے راولپنڈی اسلام آباد بیوروز جرنلسٹ ایسوسی ایشن RIBJA کے زیراہتمام اسلام آباد میں دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جسمیں پاکستان فیڈرل یونین اف جرنلسٹ دستور کے صدر حاجی نواز رضا نیشنل پریس کلب کے صدر رزاق سیال سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راو سیکرٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

میر پور بورڈ انٹر سیکنڈ ایئر نتائج پر طلبا سراپا احتجاج، نظرثانی کا مطالبہ

سیکنڈ ایئر کے طلبا کے نتائج میں مختلف معیار اختیار کرتے ہوئے بڑی تعداد میں طلبا کو سپلیمنٹری قرار دے دیا گیا

باغ (سپیشل رپورٹ) آزاد کشمیر میں میرپور بورڈ کے زیراہتمام انٹرمیڈیٹ سیکنڈ ایئر کے نتائج پر طلبا اور والدین میں شدید تشویش پائی جارہی ہے۔متاثرہ طلبا کا کہنا ہے کہ تعلیمی سال کے دوران بارہا احتجاج اور اس کے نتیجے میں ہونے والے لاک ڈاون کے باعث تعلیمی سرگرمیاں شدید متاثر رہیں، تعلیمی ادارے بند رہے اور طلبا کو پورا سال معمول کے مطابق تعلیمی سہولیات میسر نہ آسکیں۔طلبا کا کہنا ہے کہ انہی غیر معمولی تعلیمی حالات میں فرسٹ ایئر کے طلبا کو خصوصی پالیسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



ممبر کشمیر کونسل حنیف ملک کی رہائش گاہ پر وزیراعظم کے دورہ کوٹلی بارے مشاورتی اجلاس کے بعد شرکا کا گروپ فوٹو

فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام کیلئے فوڈ اتھارٹی کے وفد کا PAFDA کا دورہ

تکنیکی روابط کا مقصد آزاد کشمیر میں فوڈ ٹیسٹنگ کی استعداد کار کو مضبوط بنانا ہے، مسٹر ثاقب

مظفرآباد (خبر نگار) فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام کے لیے آزاد کشمیر فوڈ اتھارٹی کے وفد کا PAFDA کا دورہ، لیبارٹری ڈویلپمنٹ پر تکنیکی رہنمائی حاصل کی۔آزاد جموں وکشمیر فوڈ اتھارٹی کے وفد نے ڈپٹی ڈائریکٹر مسٹر ثاقب کی قیادت میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے تحت قائم پنجاب فوڈ اتھارٹی اینالیسز اینڈ ڈائیگناسٹک ایجنسی (PAFDA) کا مطالعاتی دورہ کیا، جہاں وفد نے ڈائریکٹر جنرل PAFDA ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا اور سینئر مینجمنٹ سے ملاقات کی۔ملاقات کے دوران آزاد کشمیر میں جدید فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام کے مجوزہ منصوبے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفد نے لیبارٹری کے قیام، ضروری آلات و مشینری کی خریداری، تکنیکی ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

اوج اے سریا فاؤنڈیشن کی خدمات قابل ستائش، سیماب اسلم

مستحق بچوں کے لیے باقاعدہ سکالرشپ کا اجرا قابل تحسین، اسسٹنٹ کمشنر باغ

باغ (سپیشل رپورٹ) اسسٹنٹ کمشنر باغ سیماب اسلم نے کہا ہے کہ انٹرنیشنل تنظیم اوج اے سریا فاؤنڈیشن دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے ہمہ وقت بھرپور انداز میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔فاؤنڈیشن کی جانب سے مستحق، یتیم اور ضرورت مند افراد کی معاونت، رمضان وعید پیکجز کی فراہمی، محرم الحرام کے دوران لنگر کا اہتمام، مستحق قیدیوں کے جرمانوں کی ادائیگی اور یتیم و مستحق بچوں کے لیے باقاعدہ سکالرشپ کا اجرا قابل تحسین اور قابل تقلید اقدام ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے چھتر نمبر 2 میں اوج اے ثریا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام یتیم اور مستحق طلبہ وطالبات میں سکالرشپ کی رقم تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر مستحق بچوں اور ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

جدید ترین ٹیکنالوجی کے استعمال سے ترقی ممکن، ہارون اختر

شہباز شریف کی ہدایات کے مطابق جیم سٹون کے لیے جدید مرکز قائم کیا جائے گا

اسلام آباد (یواین پی) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان کی زیر صدارت جیم سٹون کے مرکز کے قیام سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر رانا احسان افضل، ایڈیشنل سیکرٹری حمیرا ضیا مفتی اور جوائنٹ سیکرٹری فریدون اکرم شیخ نے شرکت کی۔وزارت صنعت و پیداوار کے مطابق اجلاس کے دوران وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں جدید ترین جیم سٹون کے مرکز، پراسیسنگ اور نمائش کی سہولیات کے قیام کا جائزہ لیا گیا۔ہارون اختر خان نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایات کے مطابق جیم سٹون کے لیے عالمی معیار کا جدید مرکز قائم کیا جائے گا، اس شعبے میں اربوں ڈالر کی معاشی ترقی اور برآمدات بڑھانے کی صلاحیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)



MDA ملازمین کو تنخواہیں نہ ملنے پر تشویش، فوری ادائیگی کی جائے، مختیار عباسی

حکومت صورتحال کا فوری نوٹس لے، بچے بھی والدین کو تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں

ریٹائرڈ ملازمین کی ماہانہ ادویات کے اخراجات کیلئے پنشن ہی واحد ذریعہ، ناانصافی ختم کی جائے

مظفرآباد (نامہ نگار) پاکستان پیپلزپارٹی آزاد کشمیر کے چیف آرگنائزر، ممبر قانون ساز اسمبلی سردار مختار احمد خان نے ایم ڈی اے کے ملازمین کو 3 سے 5 ماہ تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت صورتحال کا فوری نوٹس لے، ریٹائرڈ اور حاضر سروس ایم ڈی اے کے ملازمین کو تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے گھروں میں فاقوں نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، ملازمین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



مظفرآباد، فوڈ اتھارٹی کا وفد سردار ثاقب کی قیادت میں فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے قیام کے حوالے سے ڈاکٹر طلعت نصیر سے ملاقات کر رہا ہے

چناری کچھا سیداں میں لکڑیاں جمع کرتے خاتون دریا میں بہہ گئی، تلاش جاری

علاقے میں تشویش کی لہر، تلاش کے لیے پولیس، ریسکیو 1122 اور مقامی افراد نے امدادی کارروائیاں جاری

ممکنہ خطرے والے علاقوں میں حفاظتی اقدامات مزید موثر بنائے جائیں تاکہ قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ بنایا جائے

چناری (نمائندہ خصوصی) بھارتی آبی جارحیت، دریائے جہلم میں اچانک پانی کے بہاؤ میں اضافے کے باعث چناری اور ہٹیاں بالا کے درمیان واقع قصبہ کچھا سیداں میں دریا کے کنارے لکڑیاں جمع کرنے والی غریب، بیوہ خاتون پانی کے تیز بہاؤ کی نذر ہو کر لاپتہ، علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی جبکہ خاتون کی تلاش کے لیے پولیس، ریسکیو 1122 اور مقامی افراد نے امدادی کارروائی شروع کر دی۔تفصیلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



مظفرآباد، کمشنر بدر منیر، میئر بلدیہ سکندر گیلانی و دیگر ٹرانسپورٹ اڈوں کی شہر سے باہر منتقلی کے حوالے سے مختلف سائٹس کا معائنہ کر رہے ہیں

کامرس

قطر سے ایل این جی فراہمی میں تعطل، صنعتی پہیہ رکنے کا خدشہ

گیس بحران سے بچنے کیلئے راشننگ اور اسپاٹ کارگوز خریدے جائیں

برآمدی صنعتوں کو ترجیحی بنیادوں پر گیس دی جائے، میاں زاہد حسین

کراچی (پینا نیوز) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹیلیکچولز فورم اور آل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر میاں زاہد حسین نے قطر کی جانب سے فورس میجر کے تحت پاکستان کو ایل این جی کی فراہمی 5 نومبر تک معطل ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گیس سپلائی میں تعطل سے صنعتی پیداوار متاثر ہونے اور سردیوں میں گیس بحران سنگین ہونے کا خدشہ ہے۔انہوں نے کہا کہ قطر دنیا کی تقریباً 20 فیصد ایل این جی سپلائی کرتا ہے، جبکہ پاکستان سالانہ تقریباً 22.0 ٹریلین مکعب فٹ ایل این جی درآمد کرتا ہے، جس کیلئے سالانہ 110 سے 120 کارگوز درکار ہوتے ہیں۔(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

اسٹیل صنعت کیلئے بجلی پر سیلز ٹیکس کی شرح مزید سخت

ری رولرز بجلی کے ہر یونٹ پر 30 روپے سیلز ٹیکس دیں گے، ایف بی آر کا نوٹیفکیشن

کراچی (پینا نیوز) ایف بی آر نے اسٹیل صنعت کیلئے بجلی پر سیلز ٹیکس کی شرح مزید سخت کردی ہے، فاٹا، پاٹا اور ری رولرز کو کم ٹیکس شرح مخصوص شرائط سے مشروط کردی گئی۔ایف بی آر کے نوٹیفکیشن کے مطابق ری رولرز بجلی کے ہر یونٹ پر 30 روپے سیلز ٹیکس ادا کریں گے، جبکہ فاٹا اور پاٹا کے اسٹیل میلٹرز اور کمپوزٹ یونٹس کیلئے بھی شرائط سخت کردی گئی ہیں، نوٹیفکیشن کے مطابق مقامی اسکریپ استعمال کرنے والے یونٹس سے بجلی کے ہر یونٹ پر 20 روپے سیلز ٹیکس وصول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



ملتان، محنت کش شکر اور دیسی گڑ فروخت کر رہے ہیں

سیلز ٹیکس رولز میں ترمیم: خلاف ورزی کرنیوالے کاروبار FBR کے ریڈار پر

ایف بی آر کے سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروبار کارروائی کی زد میں آئیں گے

اسلام آباد (پینا نیوز) ایف بی آر نے سیلز ٹیکس رولز 2006 میں اہم ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جس کے تحت پروڈکشن مانیٹرنگ، ویڈیو سرویلنس یا ڈیجیٹل آئی سسٹم لگانا لازم ہوگا۔ایف بی آر کے سسٹم سے منسلک نہ ہونے والے رجسٹرڈ کاروبار کارروائی کی زد میں آئیں گے۔ایف بی آر کے مطابق کاروبار سیل کرنے کے لیے ضرورت پڑنے پر پولیس کی مدد لی جائے گی نوٹیفکیشن میں کاروباری مقام سیل کرنے کا طریقہ کار بھی واضح کردیا گیا ہے، جس کے مطابق کمشنر لینڈ ان لینڈ ریونیو رپورٹ کی بنیاد پر کارروائی شروع کرسکے گا۔اسسٹنٹ کمشنر یا اس سے اوپر کا افسر تحریر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

معروف کاروباری خاتون شبنم ظفر خیرپور چیمبر کی بلامقابلہ صدر منتخب

کھجور کی پیداوار، جدید پیکجنگ اور برآمدات بڑھانے کیلئے اقدامات کرینگے، نومنتخب صدر

کراچی (پینا نیوز) معروف کاروباری خاتون شبنم ظفر خیرپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی بلامقابلہ صدر منتخب ہوگئیں، جبکہ محمد عادل سینئر نائب صدر اور راجہ دریانومل نائب صدر منتخب ہوگئے۔خیرپور چیمبر کے سالانہ اجلاس عام میں ایگزیکٹو کمیٹی کے دیگر ارکان کا بھی انتخاب کیا گیا، نومنتخب ارکان میں پردیپ کمار، گرونمل، وقار احمد، سید ساجد جمال، سعید احمد، سہیل احمد، عبدالسمیع میمن، ریاض احمد میمن اور فراز میمن شامل ہیں، جبکہ خواتین کاروباری افراد کی نشستوں پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

دو روز کمی کے بعد سونے کی قیمت میں پھر بڑا اضافہ

فی تولہ سونا 4 ہزار 300 روپے مہنگا، قیمت 4 لاکھ 41 ہزار 636 روپے ہوگئی

کراچی (پینا نیوز) ملک میں دو روز کمی کے بعد سونے کی قیمت میں ایک بار پھر بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔آل پاکستان صرافہ ایسوسی ایشن کے مطابق 24 قیراط فی تولہ سونے کی قیمت 4 ہزار 300 روپے اضافے سے 4 لاکھ 41 ہزار 636 روپے ہوگئی۔10 گرام سونے کی قیمت میں 3 ہزار 686 روپے کا اضافہ ہوا، جس کے بعد نئی قیمت 3 لاکھ 78 ہزار 631 روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)